دارالعلوم جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

کا

تعارف

کوٹھ

ملک کے مشاہیر علما اور دانشوروں کے قلم سے

بانی و مہتمم

استاذ العلماء، شیخ الحدیث، حضرت علامہ

محمد عبدالغفور الوری

ناشر

جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائیونڈ

دار العلوم جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

کا

تعارف

ملک کے مشاہیر علماء اور دانشوروں کے قلم سے

ترتیب دھندہ

استاذ العلماء، شیخ الحدیث، حضرت علامہ

محمد عبد الغفور الوری

ناشر

دار العلوم جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	دارالعلوم جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائے ونڈ، لاہور کا تعارف
ترتیب	شیخ الحدیث علامہ محمد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی
پروف ریڈنگ	صاحبزادہ علامہ قاری احمد سعید الوری (پرسٹین، یو کے)
منتظم اشاعت	صاحبزادہ عبد الرسول الوری (پرسٹین، یو کے)
ڈیزائننگ	محمد صدیق ولی فریدی (عارف والا)
اشاعتِ اول	2016ء
اشاعتِ دوم	2018ء
کل صفحات	128

ناشر جامعہ محمدیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

برائے رابطہ

صاحبزادہ حافظ محمد مطلوب بن مولانا فیاض محمد مدرس شعبہ حفظ جامعہ ہذا

042-35390243, 0300-4857229, 0300-4256623

برائے رابطہ UK

17-Oxley Road Preston, Lancashire, (PR1-5QH) England

0044 7811808452, 0044 7772465864, 00447791543745

03

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ضروری گزارش	8
2	جامعہ فیاض العلوم کا اعزاز و امتیاز	9
3	جامعہ فیاض العلوم کو حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کا فوقانی مدرسہ قرار دینا	10
4	غزالئ زماں کا ناظمِ اعلیٰ تنظیم المدارس کو حکم کہ اس جامعہ کو فوقانی مدارس میں شامل فرمالیں	12
5	مفتی اعظم شیخ الحدیث حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب (ناظمِ اعلیٰ حزب الاحناف لاہور)	14
6	محقق ابن محقق حضرت علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی علیہ الرحمہ (شارح بخاری) لاہور	16
7	حضرت العلام صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب الوری (حیدر آباد سندھ)	18
8	حکیم الحکماء حکیم احمد حسین صاحب (آزاد میدان ہیر آباد سندھ)	20
9	رانا عبدالغفار صاحب، ڈاکٹر عبدالستار ناصر صاحب، شیخ محمد علی صاحب (اے جی آفس) محمد یاسین چغتائی ایڈووکیٹ لاہور	22
10	شہنشاہِ خطابت حضرت علامہ صاحبزادہ پیر سید فیض الحسن شاہ صاحب (سجادہ نشین آلو مہار شریف)	24
11	قادر الکلام حضرت العلام صاحبزادہ سید افتخار الحسن شاہ صاحب (فیصل آباد)	26
12	سند المحققین حجۃ الکاملین حضرت قبلہ علامہ پیر مفتی محمد محمود الوری صاحب (حیدر آباد سندھ)	28
13	غزالئ زماں رازئ دوراں امام اہلسنت مجددِ مائۃ حاضرہ علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی	30
14	استاذ العلماء حضرت مولانا عطاء محمد صاحب بندیالوی (مدرسہ مظہریہ امدادیہ بندیال شریف)	32
15	استاذ القراء حضرت قاری غلام رسول صاحب نورانی (جامع مسجد صدر بازار لاہور)	34
16	محترم جناب حافظ و قاری محمد بشیر صاحب (مدرس مدرسہ حضرت میاں وڈا صاحب لاہور)	36

17	محترم ومکرم جناب محمد یعقوب صاحب قادری ایڈووکیٹ (صدر جمعیت علماء پاکستان نواب شاہ)	38
18	فقیہ العصر علامہ ڈاکٹر مفتی ابوسعید غلام سرور قادری صاحب لاہور	40
19	محترم المقام عالیجاہ پیر عبدالسمیع صاحب (بھرچونڈی شریف)	42
20	حضرت علامہ مولانا غلام محمد صاحب (مشوروی وحدت کالونی کوئٹہ)	44
21	حضرت علامہ فتح محمد صاحب (سبی بلوچستان) حضرت علامہ محمد وارث قلندری (خضدار)	46
22	استاذ القراء حضرت قبلہ قاری محمد عبدالرحمٰن صاحب سعیدی (مہتمم جامعہ سعیدیہ وڈھ ضلع خضدار)	48
23	فاضلِ شہیر حضرت علامہ ابوالخیر محمد حسین صاحب قادری (مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر)	50
24	مکرم ومحترم محمد صدیق خاں صاحب ایڈووکیٹ (نائب ناظم اعلیٰ جمعیت علماء پاکستان سندھ)	52
25	جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مولانا ابوالفتح محمد عبدالرحیم صاحب (مہتمم جامعہ غوثیہ سبی)	54
26	جناب ابرار احمد رحمانی صاحب (ناظمِ اعلیٰ جماعت اہل سنت کراچی ایسٹ)	56
27	محترم جناب محمد رفیع صاحب (کراچی)	58
28	سرمایۂ اہلسنت خطیب پاکستان حضرت علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی (کراچی)	60
29	ادیب ومنیف جناب محمد حنیف صاحب (ریسرچ آفیسر وزارتِ تعلیم اسلام آباد)	62
30	حضرت علامہ محمد شمس الزماں قادری صاحب (صدر جماعت اہلسنت لاہور، سمن آباد)	64
31	پیکرِ اخلاص حضرت علامہ محمد عبدالستار صاحب قادری سعیدی (جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)	66
32	پیرِ طریقت عالی مرتبت خواجہ محمد معصوم صاحب (زیب آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کھاریاں گجرات)	68
33	مناظرِ اسلام علامہ محمد ضیاء اللہ صاحب قادری (تحصیل بازار سیالکوٹ)	70
34	جناب زاہد مسعود قاضی صاحب (لاہور)	72
35	حضرت مولانا شمس الزماں ومولوی اصغر علی ومولوی احمد شاکر صاحبان (لاہور) (سہ رکنی کمیٹی برائے معائنہ مدارس)	74
36	محترمہ عقیلہ اصغر صاحبہ (ڈپٹی ڈائریکٹر لاہور)	76

37	فخرِ اہلسنت جناب ملک محمد اکبر ساقی صاحب (جنرل سیکرٹری جمعیت علماء پاکستان صوبہ پنجاب)	78
38	قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب (صدر جمعیت علماء پاکستان) مجاہدِ ملت علامہ محمد عبدالستار خان نیازی صاحب (سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان)	80
39	پیر طریقت حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب (سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف)	82
40	جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی (مہتمم جامعہ نظامیہ لاہور)	84
41	جناب الحاج حاجی محمد حنیف طیب صاحب سابق وفاقی وزیر (کراچی)	86
42	حضرت علامہ مولانا غلام محمد صاحب (ناظم اعلیٰ شعبۂ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان)	88
43	حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ بخاری عقیل صاحب (مدرس جامعہ نظامیہ لاہور)	90
44	حضرت مولانا محمد یوسف قادری صاحب (ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ گڑھی شاہو لاہور)	92
45	محترمہ فہمیدہ سلطانہ صاحبہ (ناظمہ امتحان عالمیہ از گجرات)	94
46	محمد حنیف صاحب (اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر وزارتِ تعلیم اسلام آباد)	96
47	مولانا محمد یوسف جمیل صاحب ومفتی محمد رمضان صاحب (ناظمِ امتحان منجانب تنظیم المدارس)	98
48	ابوالبدر علامہ شمس الزماں قادری اور علامہ عبدالرؤف ملک (لاہور)	100
49	حضرت صاحبزادہ محمد عتیق حیدر صاحب (مدرس جامعہ نقشبندیہ مجددیہ سبزہ زار لاہور)	102
50	جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں کنوینر کمیٹی صوبائی زکوٰۃ کونسل کے ممبران کی آمد	104
51	جناب مولانا عبدالخالق صدیقی اور اُن کے رفقاء کی برائے معائنہ جامعہ میں آمد	106
52	حضرت علامہ حفیظ الرحمٰن حقانی صاحب (ناظم امتحان) وقاری محمد عبداللطیف سیالوی صاحب	108
53	حضرت مولانا محمد اصغر شاکر صاحب (ناظم امتحان تنظیم المدارس رائے ونڈ سنٹر جامعہ فیاض العلوم)	110
54	**جامعہ مجددیہ فیاض العلوم اور اس کا معیار تعلیم** از قاری محمد اسلم شکوری (خطیب محکمہ اوقاف لاہور)	112

55	جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ کے طلباء و طالبات کیلئے تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کی طرف سے جاری کردہ سندات کی فوٹو کاپیاں صفحہ وار ملاحظہ ہوں	113
56	**طلباء کی سندات**	114
57	الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک)	114
58	الشہادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف۔اے)	115
59	الشہادۃ العالیۃ (بی۔اے)	116
60	شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم۔اے)	117
61	**طالبات کی سندات**	118
62	حفظِ قرآن سرٹیفکیٹ	118
63	شہادۃ العالمۃ الفاضلۃ	119
64	الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک)	120
65	الشہادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف۔اے)	121
66	الشہادۃ العالیۃ (بی۔اے)	122
67	شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم۔اے)	123
68	فارم داخلہ طلباء و شرائطِ داخلہ	124
69	درخواست منجانب امیدوار داخلہ	125
70	فارم داخلہ (خواتین) طالبات و اقرار نامہ	126
71	شرائطِ داخلہ طالبات و قواعد و ضوابط	127
72	**اپیل** منجانب صاحبزادہ فیاض محمد الوری نائب ناظمِ اعلیٰ جامعہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور برائے رابطہ: 0300-4256623	128

73	مختصر حالاتِ زندگی حضرت علامہ مفتی محمد عبدالغفور الوری صاحب مدظلہ العالی	129
74	(۱) پیدائشی واقعہ	129
75	(۳) فرمان (حضرت مفتی مظہر اللہ فتح پوری دہلی رحمۃ اللہ علیہ)	132
76	(۴) فرمان (غزالئ زماں، الشاہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہٗ)	134
77	فرائضِ درس وتدریس	134
78	بحکم حضرت قبلہ پیر مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کا رائیونڈ میں قیام	135
79	ملکی تحریکوں میں حصہ	137
80	کل پاکستان میلادِ مصطفیٰ کانفرنس	138
81	قبلہ والدگرامی کے تلامذہ	138

ضروری گزارش

یہ تعارف جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

پہلے ہمارے بڑے بھائی حضرت مولانا فیاض محمد مرحوم نے چھپوایا تھا اور ہمارے والدِ گرامی شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبدالغفور الوری دامت برکاتہم العالیہ برطانیہ میں تھے۔ تو جامعہ سے متعلق کچھ خطوط تھے جو والدِ گرامی کے پاس ان کی تحویل میں تھے، شامل نہیں کیے جاسکے تھے اور پہلے تعارف میں علماء وصُلحاء ودانشوروں کے تاثرات اصل ان کی قلم سے تحریر شدہ نہ تھے بلکہ ان کی تحریرات کتابت شدہ تھی۔

اب اِس تعارف میں تمام اصل تحریرات اور کتابت شدہ تحریرات اور حضرت غزالیٔ زماں رازیٔ دوراں کا وہ خط جو جامعہ سے متعلق بنام ناظمِ اعلیٰ تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کو لکھا گیا، بھی شامل کیا گیا ہے۔

ازصاحبزادہ قاری احمد سعید الوری

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کا

یہ اعزاز بلکہ امتیاز ہے کہ تنظیم المدارس (اہل سنّت) پاکستان کے ساتھ اِس جامعہ کا الحاق بطور فوقانی مدرسہ حضرت غزالئ دوراں محدّثِ اعظم ہند و پاک سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے خصوصی حکم پر کیا گیا۔

اُس وقت حضور غزالئ دوراں نہ صرف تنظیم المدارس کی مرکزی صدر تھے بلکہ جماعتِ اہلِ سنّت پاکستان کے مرکزی صدر ہونے کے علاوہ برِصغیر پاک و ہند کی مشہور و معروف اور عظیم درس گاہ جامعہ انوار العلوم ملتان کے شیخ الحدیث اور مہتمم بھی تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیّد احمد سعید کاظمی
صدر مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان
صدر مرکزی تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان
شیخ الحدیث و مہتمم : مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم ملتان

شاداب کالونی
پرمیر لائنز روڈ ملتان
فون مدرسہ : 30492
رہائش : 76861

مورخہ ۲۶ / اکتوبر / ۱۹۸۱ء

"جامعہ فیاض العلوم" غلّہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کے حسبِ ذیل کوائف جو فقیر کے پیشِ نظر ہیں اُن کی بنا پر میں اس جامعہ کو فوقانی مدرسہ قرار دیتا ہوں۔

تقریباً سولہ (۱۶) کنال زمین مدرسہ کی ذاتی ہے جس میں مسجد کے علاوہ آٹھ کمرے ہیں۔

حضرت مولانا محمد عبدالغفور صاحب لودھی کے زیرِ اہتمام رائے ونڈ میں جو ہمارا یہ مدرسہ تنظیم المدارس سے ملحق اس میں چار مدرس ہیں ساٹھ (۶۰) طلباء مسافر ہیں (جن کے قیام و طعام کتب وغیرہ کے جملہ اخراجات مدرسہ برداشت کرتا ہے) ان کے علاوہ سو (۱۰۰) سے زائد طلباء مقامی ہیں۔ تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق اُردو، فارسی، حفظِ قرآنِ مجید اور تجوید و قراءۃ اس کے علاوہ موقوف علیہ اور دورۂ حدیث شریف کی تعلیم یہاں ہوتی ہے۔

جامعہ کی آمدنی تقریباً ایک لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور خرچ ایک لاکھ سے زائد ہے اسی لیے مدرسہ مقروض رہتا ہے۔ اِن حقائق کی بنا پر میں سفارش کرتا ہوں کہ اس مدرسہ "جامعہ فیاض العلوم" غلّہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کو ہمارے فوقانی مدارس کی برابر امداد ملنی چاہیئے اور اس جامعہ کو فوقانی مدرسہ شمار کرنا چاہیے۔

سیّد احمد سعید کاظمی غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید احمد سعید کاظمی

صدر مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

صدر مرکزی تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

شیخ الحدیث و مہتمم : مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم ملتان

شاداب کالونی
پولیس لائنز روڈ ملتان

فون مدرسہ : 30492
رہائش : 76861

مورخہ ۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

جامعہ فیاض العلوم "غلہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کے حسب ذیل
کوائف جو فقیر کے پیش نظر ہیں ان کی بنا پر میں اس جامعہ کو فوقانی
مدرسہ قرار دیتا ہوں۔ تقریباً سولہ کنال زمین مدرسہ کی ذاتی ہے جس میں مسجد کے علاوہ آٹھ کمرے ہیں
حضرت مولانا محمد عبدالغفور صاحب الوری کے زیر اہتمام رائے ونڈ میں جو
ہمارا مدرسہ تنظیم المدارس سے ملحق ہے اس میں چار مدرس ہیں
ساٹھ طلباء مسافر ہیں (جن کے قیام و طعام کتب وغیرہ کے جملہ اخراجات
مدرسہ برداشت کرتا ہے) ان کے علاوہ تقریباً سو سے زائد طلباء
مقامی ہیں۔ تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق اردو فارسی
حفظ قرآن مجید اور تجوید و قرات اس کے علاوہ موقوف علیہ اور
دورہ حدیث شریف کی تعلیم ہوتی ہے
جامعہ کی آمدنی تقریباً ایک لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور خرچ
ایک لاکھ سے زائد ہے اسی لئے مدرسہ مقروض رہتا ہے
ان حقائق کی بنا پر میں سفارش کرتا ہوں کہ اس مدرسہ
مدرسہ جامعہ فیاض العلوم" غلہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کو ہمارے
فوقانی مدارس کی برابر امداد ملنی چاہئے۔ اور اس جامعہ کو فوقانی
مدرسہ شمار کرنا چاہئے۔ السید احمد سعید کاظمی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیّد احمد سعید کاظمی
صدر مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان
صدر مرکزی تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان
شیخ الحدیث و مہتمم : مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم ملتان

شاداب کالونی
پرنسپل لائنز روڈ ملتان
فون مدرسہ : 30492
رہائش : 76861

مورخہ ۲۶ / ۱ / اکتوبر ۱۹۸۷ء

محترم مولانا مفتی محمّد عبد القیّوم صاحب ہزاروی مدظلّہ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہٗ   مزاج شریف

جامعہ فیاض العلوم غلّہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کا اندراج آپ کے یہاں تحتانی یا وسطانی میں ہے۔ اِس سے قبل یہاں موقوف علیہ تک تعلیم ہوتی تھی مگر اب اس کے علاوہ دورۂ حدیث شریف بھی وہاں پڑھایا جاتا ہے۔ دیگر اُمور میں بھی یہ جامعہ معیار کے مُطابق ہے لہٰذا اپنی لسٹ میں اسے اس کے جائز مقام پر جگہ دیں اور اسے فوقانی مدارس میں شامل فرمالیں۔

اس معیار کے مطابق امداد حاصل کرنے کی جدّو جہد خود مہتمم مدرسہ مولانا عبد الغفور صاحب الوہی

فوقانی مدارس میں شامل فرمالیں۔

اس معیار کے مطابق امداد حاصل کرنے کی جدّو جہد خود مہتمم مدرسہ مولانا عبد الغفور صاحب الوہی
فرمائیں گے آپ اِس جامعہ کو فوقانی مدرسہ قرار دے کر اسی فہرست میں اِس کا نام لکھ لیں ...

والسّلام

سیّد احمد سعید کاظمی غفرلہٗ

(نوٹ)

مولانا عبد الغفور صاحب الوہی کو بھی تحریر فرمادیں کہ آپ کا یہ مدرسہ فوقانی مدارس میں شامل کرلیا گیا ہے شکریہ

سیّد احمد سعید کاظمی غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید احمد سعید کاظمی

صدر مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

صدر مرکزی تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

شیخ الحدیث و مہتمم : مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم ملتان

شاداب کالونی
پرمیر لائنز روڈ ملتان

فون مدرسہ : 30492
رہائش : 76861

مورخہ ۲۶ / اکتوبر ۱۹۸۱ء

محترم مولانا مفتی محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

~~جامعہ فیضان العلوم~~ جامعہ فیاض العلوم محلہ سنگتی راجے والی ضلع لاہور

کا ابتدائی درجہ آپ کے یہاں تحتانی یا وسطانی ہے۔ اس سے قبل

~~ممکن~~ یہاں حفظ و قرأت علامہ تک تعلیم ہوتی تھی مگر اب اس کے علاوہ

دورہ حدیث شریف کی عربی پڑھایا جاتا ہے

دیگر امور میں یہ جامعہ معیار کے مطابق ہے لہذا

اپنی لسٹ میں اسے ایک مقام پر جگہ دیں

اور اسے فوقانی مدارس میں شامل فرمالیجئے۔

اس معیار کے مطابق امداد حاصل کرنے کی جلد از جلد

متعلقہ مدرسہ مولانا عبدالغفور صاحب الوری خوش آپ

سے ملیں گے امید ہے آپ ان کی درخواست قبول فرما کر

جامعہ کو فوقانی مدرسہ قرار دیں گے

رسید کا نام لکھیں۔ والسلام

سید احمد سعید کاظمی غفرلہ

(نوٹ) مولانا عبدالغفور صاحب الوری کو یہی سید ... مدارس میں فوقانی مدرسہ

... کہ اس جامعہ کو ... شامل کر لیا گیا ہے

سید احمد سعید کاظمی غفرلہ

مفتی اعظم حضرت علامہ ابو البرکات سید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مہتمم حزب الاحناف، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج ۳۰ مارچ ۱۹۷۳ء کو برموقع جلسہ سالانہ دار العلوم جامعہ فیاض العلوم، رائے ونڈ میں حاضری ہوئی ــــ دار العلوم کے مختلف شعبہ جات کو دیکھا۔ الحمد للہ مولانا عبد الغفور صاحب الوری سلمہ نے قلیل سے عرصہ میں جامعہ کو ایک معیاری دینی درسگاہ بنا دیا ہے۔ اور اس جامعہ کے ذریعہ صحیح دینی و مذہبی تبلیغ ہو رہی ہے ــــ مولیٰ تعالےٰ مزید برکت عطا فرمائے۔ مولینا موصوف کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ مزید کی توفیق عطا فرمائے۔

فقیر قادری ابو البرکات سید احمد غفرلہ
مفتی دار العلوم حزب الاحناف
لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج ۱۰ مارچ 1973ء کو برموقع جلسہ سالانہ دارالعلوم جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں حاضری ہوئی۔ دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کو دیکھا الحمدللہ مولانا عبدالغفور صاحب انوری سلمہ نے قلیل عرصہ میں جامعہ کو ایک معیاری دینی درسگاہ بنا دیا ہے۔ امید ہے اس جامعہ کے ذریعہ سے صحیح دینی و مذہبی تبلیغ ہو رہی ہے مولیٰ تعالیٰ مزید برکت عطا فرمائے گا۔ مولانا موصوف کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے گا۔

فقیر ابوالبرکات سید احمد قادری رضوی عفی عنہ
ناظم دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

محقق ابنِ محقق علاّمہ سیّد محمود احمد صاحب رضوی
چیئرمین زکوٰۃ و عشر، لاہور
و
ناظمِ اعلیٰ حزبُ الاحناف ، لاہور

۔

آج مؤرخہ ۳۰ مارچ ۱۹۷۳ء دارالعلوم جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ کے جلسہ سالانہ میں حاضری کا موقع میسّر آیا، ماشاءاللہ۔ حضرت مولینا عبد الغفور صاحب الوری زید مجدہ کی پُرخلوص کوششوں سے یہ دارالعلوم دن دُونی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے اور یہاں درسِ نظامی اور مسلکِ حقہ اہلسنت وجماعت کی باحسن وجوہ خدمت اور تبلیغ ہو رہی ہے۔

۔

مولیٰ تعالیٰ جامعہ کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

والسلام

سیّد محمود احمد رضوی بقلم خود

مُدیر رضوان لاہور

آج مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ کو دارالسلام جامعہ فیاض العلوم
کے دونوں جلسہ سالانہ میں حاضری کا موقع میسر آیا ماشاءاللہ
حضرت مولانا محمد عبدالغفور صاحب الوری زید مجدہم کی پر خلوص
کوششوں سے یہ دارالسلام دن دوگنی رات چوگنی ترقی
کر رہا ہے اور بیان درس نظامی اور مسلک حقہ اہلسنت
وجماعت کی مطابق وجوہ خدمت اور تبلیغ ہو رہی ہے
مولیٰ تعالیٰ۔ جامعہ کو مزید ترقی عطا فرماوے۔

والسلام
السید محمود احمد رضوی غفرلہ
مدیر رضوان لاہور

حضرت العلام صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ الوری
مہتمم مرکزی درسگاہ رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدرآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ

آج فقیر ابوالخیر محمد زبیر اور حکیم احمد حسین دونوں رائے ونڈ کے مشہور دینی مدرسہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں حاضر ہوئے مدرسہ کو دیکھا اور یہاں کے طلباء کا ہم نے امتحان بھی لیا تو ہمیں بہت ہی زیادہ خوشی ہوئی۔ ماشاء اللہ ! اس مدرسہ کے مہتمم مولانا عبدالغفور الوری اس دینی نیک کام کو پوری کوشش و جواں مردی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہماری دعاء ہے کہ اس دینی درسگاہ کو بلندی کے اعلیٰ منازل تک پہنچائے اور شہر شہر، قریہ قریہ اس کی شہرت ہو (اور ہر شہر و ہر گاؤں میں مشہور ہو) اور مولانا الوری کی اس کوشش کو مقبول و منظور فرمائے۔

ابوالخیر محمد زبیر غفرلہ

۱۰- اکتوبر ۱۹۷۰

بسم الله الرحمن الرحيم

اليوم العبد الفقير عليم احمد حسين تحضر في المدرسة جامعة محمدية مفتاح العلوم الذي واقع في راندير ، شاهدناها وامتحنا الطلاب من هذه المدرسة ، وفرحنا كثيراً كثيراً ،
ما شاء الله نهتم هذه المدرسة مولانا عبد الغفور السماحي يعمل عملا صالحاً لكل جهد
ندعو الله تبارك وتعالى ان يجعل هذه المدرسة ويستمر في كل قرية ومدينة
وتقبل هذا الجهد -

فقط
العبد المجيد ...

١٠ - ١٠ - ٢٠

حکیم الحکما حکیم احمد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آزاد میدان ہیرآباد ، حیدرآباد

• آج مورخہ ۱۰- اکتوبر ۸۷ء کو مولٰینا عبدالغفور صاحب نقشبندی الوری کی معیت میں مدرسہ جامعہ محمدیہ فیاض العلوم کو دیکھا۔ ماشاء اللہ بہت قلیل عرصہ میں اچھی ترقی کی۔ طلباء کی رہائش اور اُن کے خورونوش کا معقول انتظام ہے۔ تعلیمی اعتبار سے فقیر نے طلباء کو اچھی حالت میں پایا۔ کیوں نہ ہو ماشاء اللہ خود مولٰینا بڑی توجہ اور انہماک سے درس دیتے ہیں۔ مجھے یقین ہے انشاء اللہ مستقبل قریب میں یہ مدرسہ ترقیات کے مدارج طے کرے گا۔ ہمارے احباب کو چاہیے کہ مولٰینا سے دل کھول کر تعاون کریں۔

فقط

فقیر احمد حسین

آج مورخہ ۱۱ اکتوبر ۹۸۶ شنبہ کو مولانا عبدالغفور صاحب نقشبندی الوری کی معیت میں

مدرسہ جامعہ مجددیہ فیض العلوم کو دیکھا ماشاء اللہ بہت قلیل عرصہ میں

اچھی ترقی کی طلباء کثیر ہیں اور انکے خورد نوش کا معقول انتظام ہے

تعلیمی اعتبار سے فقیر نے طلباء کو اچھی حالت میں پایا کیوں نہ ہو

ماشاء اللہ خود مولانا بڑی توجہ اور انہماک سے درس دیتے ہیں

مجھے یقین ہے ان شاء اللہ مستقبل قریب میں یہ مدرسہ [illegible] ترقیات کے

مدارج طے کرے گا۔ فقط فقیر

ہماری احباب کو چاہئے کہ مولانا سے دل کھول کر تعاون کریں

۵ مارچ ۱۹۷۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مؤرخہ تحریرہ جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ منڈی میں آنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جس میں پہنچ کر بچوں سے تعارف و اساتذہ کرام سے تعارف ہُوا۔ بچوں نے قرأت اور نعت خوانی کی، جس میں درج ذیل بچوں نے حصّہ لیا:

۱۔ نصیب علی	تلاوت کی اور تقریر کی
۲۔ رضا محمّد	تقریر و نعت خوانی
۳۔ رحمت علی	تقریر کی

جس سے نہایت ہی متاثر ہوئے اور معلوم ہوا کہ بچوں میں مذہبی جذبہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اور نہایت ہی شوق کے ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس بات کا سہرا معزز اساتذہ کرام کے سر ہے۔ ہمیں اُمّید ہے کہ آیندہ اس سے بھی بہتر طور پر کام ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ باری تعالیٰ مدرسہ کو اس سے بھی زیادہ کام کرنے کی ہمّت و طاقت عطا فرمائے۔

رانا عبد الغفار
ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور
شیخ محمد علی
اے جی آفس، لاہور

ڈاکٹر عبد الستار طاہر
رائے ونڈ منڈی
محمّد یٰسین چغتائی
متعلم لاء (قانون)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵   5.3.1972

آج بمورخہ تحریرہ جامعہ فیاض العلوم راولپنڈی میں آنے کی سعادت حاصل ہوئی جہاں پہنچ کر بچوں سے تعارف و اساتذہ کرام سے تعارف ہوا بچوں نے قرأت۔ تقاریر اور نعت خوانی کی جس میں درج ذیل بچوں نے حصہ لیا۔

(۱) نصیب احمد   تلاوت کی اور تقریر کی
(۲) رضا محمد   تقریر و نعت خوانی
(۳) رحمت علی   تقریر کی

جس سے نہایت ہی متاثر ہوئے اور معلوم ہوا بچوں میں مذہبی جذبہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اور ان کے اندر شوق ہے کہ تعلیم حاصل کریں۔ اس بات کا سہرا معزز اساتذہ کرام کے سر ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس سے بھی بہتر طور پر کام ہوگا ۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ باری تعالیٰ مدرسہ کو اس سے بھی زیادہ کام کرنے کی ہمت و طاقت عطا فرمائے آمین

ڈاکٹر عبدالستار شاہ   رانا عبدالغفار ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور 5/3/72

عبدالستار شاہ
5/3/72

محمد یاسین چغتائی معلم لاء (حاضر)   شیخ محمد علی اے جی آفس لاہور

شہنشاہِ خطابت حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ
سجادہ نشین آستانہ عالیہ آلومہار شریف (سیالکوٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ فیاض العلوم کے قیام سے لے کر، آج تک مجھے ہر مرحلہ پر جامعہ کو دیکھنے کا موقعہ نصیب ہوتا رہا۔ تین سال کے قلیل عرصہ میں جامعہ کی موجودہ تعلیمی اور تعمیری حالت، کارکنوں کے خلوص و ایثار کی زندہ شہادت ہے۔ یہ رفتارِ ترقی بہت تسلی بخش ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ جامعہ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتا رہے اور اس کی افادیت کا دائرہ دن بدن وسیع ہوتا رہے۔

سید فیض الحسن غفرلہ
سجادہ نشین آلومہار شریف

۲۰ مارچ ۱۹۷۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جامعہ فیاض العلوم کے قیام سے لے کر، آج تک
مجھے ہر مرحلہ پر جامعہ کو دیکھنے کا موقعہ نصیب ہوتا رہا۔
تین سال کے قلیل عرصہ میں جامعہ کی موجودہ تعلیمی اور تعمیری
حالت، کارکنوں کے خلوص و ایثار کی زندہ شہادت ہے۔
یہ رفتارِ ترقی بہت تسلی بخش ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ
جامعہ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتا رہے۔ اللہ کی
اعانت کا دائرہ دن بدن وسیع ہوتا رہے۔

الراقم
سید یعقوب حسن
سجادہ نشین آلو مہار شریف
۲۰ ۳/۴

قادر الکلام حضرت العلّام صاحبزادہ افتخار الحسن صاحب فیصل آباد

آج مؤرخہ ۲۶- اپریل ۱۹۷۳ء کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں حاضر ہونے کا اتفاق ہوا۔ بحمد للہ حضرت العلام مولانا محمد عبد الغفور صاحب الوری دامت برکاتہم العالیہ کی دن رات کی دینی و مذہبی لگن کی بدولت جامعہ تبلیغ اسلام اور عقائدِ حقہ اہلِ سنّت و جماعت کی نشر و اشاعت میں ایک خصوصی مقام رکھتا ہے۔ قلیل مدّت میں جامعہ کی رونق و برکت بزرگانِ دین کی روحانی توجہات کا نتیجہ ہے۔ طلبائے کرام کا امتحان بھی لیا گیا جس میں تمام طلبائے کرام کو ہر سبق میں تاک و ہوشیار اور محنتی پایا۔ میری دُعائیں اور میرا تعاون ہمیشہ جامعہ فیاض العلوم کے ساتھ رہے گا۔

صاحبزادہ سیّد افتخار الحسن

طارق آباد، لائل پور

آج مورخہ ۲۶ کو جامعہ محمدیہ فیاض العلوم میں حاضر ہونے کا اتفاق ہوا۔ بحمد اللہ حضرت العلام

مولانا محمد عبدالغفور صاحب النوری دامت برکاتہم العالیہ کی دلدادگی کی دینی و مذہبی لگن کی بدولت

جامعہ تبلیغ اسلام اور عقائد حقہ اہل سنت و جماعت کی نشر و اشاعت میں ایک خصوصی مقام رکھتا

ہے۔ تعلیمی نظام میں جامعہ کی رونق و برکت بزرگان دین کی روحانی توجہات کا نتیجہ ہو

طلباء کی تربیت کا انتظام لاجواب ہے جیسے آج طلباء کی تربیت کے سانچے میں ڈھال کر ہوشیار

اور محنتی بنایا جاتا ہے — میری دعا ہے اور میرا اللہ دل ہمیشہ جامعہ فیض الاسلام کو سلامت

رکھیں گا —

صاحبزادہ سید افضل الحسن

کوٹ آباد — [illegible]

سندالمحققین حجۃ الکاملین حضرت قبلہ مفتی محمد محمود صاحب الوری، حیدرآباد سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبّی مولانا عبدالغفور صاحب سلّمہٗ ربّہٗ نے جامعہ مجدّدیہ فیّاض العلوم کے نام سے رائے ونڈ میں ایک دینی درسگاہ قائم کی ہے تاکہ اس میں علومِ دینیہ کی تعلیم دی جائے، اس درسگاہ کو قائم ہوئے بہت قلیل مدّت ہوئی ہے۔ اس عرصہ میں مولینا نے اپنی ذاتی جدوجہد سے خاصی اچھی ترقی کی۔ خود تعلیم و تدریس میں مصروف و مشغول رہتے ہیں اور دیگر مدرسین بھی تعلیم کے لیے مقرر کیے ہیں طلباء بھی اچھی تعداد میں موجود ہیں جن کے قیام و طعام کا انتظام بھی مدرسہ کے ذمّہ ہے۔ فقیر کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کو روز افزوں ترقی عطا فرمائے۔

احباب چرمہائے قربانی، بیاہ شادی کی رسوم اور فصل کے موقع پر غلّہ وغیرہ سے مدرسہ ہٰذا کی معاونت میں دریغ نہ کریں بلکہ ہر طرح سے اس کی امداد کر کے ثوابِ دارین حاصل کریں۔

محمد محمود غفرلہٗ

بروز جمعۃ المبارک
۳ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ
مطابق ۲۶ اپریل ۱۹۷۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

محبی مولانا عبد الغفور صاحب سلمہ ربہ نے "جامعہ مجددیہ فیاض العلوم" کے نام سے رائے ونڈ میں ایک دینی درسگاہ قائم کی ہے تاکہ اس میں علوم دینیہ کی تعلیم دی جائے، اس درسگاہ کو قائم ہوئے بہت قلیل مدت ہوئی ہے۔ اس عرصہ میں مولانا نے اپنی ذاتی جد و جہد سے خاصی اچھی ترقی کی، خود تعلیم و تدریس میں مصروف و مشغول رہتے ہیں اور دیگر مدرسین بھی تعلیم کیلئے مقرر کئے ہیں، طلباء بھی اچھی تعداد میں موجود ہیں جنکے قیام و طعام کا انتظام بھی مدرسہ کے ذمہ ہے۔

فقیر کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کو روز افزوں ترقی عطاء فرمائے، احباب چرمہائے قربانی، بیاہ شادی کی رقوم اور فصل کے موقع پر عشر وغیرہ سے مدرسہ ھذا کی معاونت میں دریغ نہ کریں، بلکہ ہر طرح سے بااخلاص امداد کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

محمود عفی عنہ

محمد

۲۶ اپریل ۱۹۷۳ء مطابق ۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ

بروز جمعۃ المبارک

استاذ المحدثین غزالیِ زماں امام اہلسنّت مجدد مأئۃ حاضرہ علامہ سیّد احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہ العزیز
مہتمم مدرسہ انوار العلوم ملتان و مرکزی صدر جماعت اہلِ سنّت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

فقیر آج ۹۔ اپریل ۱۹۷۶ء کو دار العلوم مجددیہ فیاض العلوم کے سالانہ اجلاس میں حاضر ہُوا۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ مدرسہ کی تعمیرات، مدرسین وطلباء کی تعلیمی خدمات، نظم ونسق و دیگر انتظامات دیکھ کر طبیعت نہایت مسرور ہوئی۔ رائے ونڈ کی سرزمین پر مسلک اہلسنّت وجماعت کا ایک مرکزی دار العلوم نہایت ضروری تھا جو عقاید اہلسنت وجماعت کے مطابق دینی تعلیم کا مرکز ہو —— الحمد للہ ثم الحمد للہ یہ کام حضرت مولانا عبد الغفور صاحب الوری زید مجدہم مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ مجددیہ فیّاض العلوم نے احسن طریقہ سے پُوری کردی —— ماشاءاللہ مولانا عبد الغفور صاحب الوری نہایت ثقہ اور فاضل مدرس ہیں خصوصاً علومِ حدیث میں آپ ایک بُلند پایہ عالم اور محدث ہیں۔ آپ کے دینی جذبات انتہائی قابلِ قدر ہیں۔ اپنی ذاتی جدوجہد اور مساعی کو بروئے کار لاکر مولانا ممدوح نے یہ جامعہ قائم فرمایا۔ بفضلہٖ تعالیٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ ایک مستحکم دار العلوم ہے لیکن اربابِ خیر و اصحابِ ثروت کی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ مولانا المحترم کے ساتھ دینی دنیاوی رُوحانی ایمانی اور وطنی تعلقات رکھنے والے احباب سے خاص طور پر اپیل کروں گا کہ وہ اس عظیم کارنامہ کی تکمیل اور اس کی ترقی و استحکام کے لیے مولانا موصوف کے ساتھ مکمل تعاون فرمائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید واثق ہے کہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد یہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم اپنی تکمیل کے اعلیٰ مراحل کو طے کرلے گا۔ میری دُعا ہے کہ مولا تعالیٰ مولانا عبد الغفور صاحب الوری کو زندہ و سلامت رکھے اور اُن کے معاونین کرام اور دار العلوم فیاض العلوم کے سرپرستوں کو دین و دُنیا کی خصوصی نعمتوں اور برکتوں سے نوازے اور اس مدرسہ کے فیوض و برکات سے اُمّتِ مسلمہ کو فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین!

سیّد احمد سعید کاظمی
خادم مدرسہ انوار العلوم، ملتان

۸ ربیع الثانی شریف ۱۳۹۶ھ
مطابق ۹۔ اپریل ۱۹۷۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فقو آج ۹ اپریل ۱۹۷۶ء کو
دارالعلوم مجددیہ فیاض العلوم کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ الحمد للہ علی احسانہ مدرسہ کی عمارت
مدرسین و طلباء کی تعلیمی جدوجہد نظم ونسق و دیگر انتظامات دیکھ کر طبیعت نہایت مسرور ہوئی
راشے وَنڈی کی سرزمین میں مسلک اہل سنت وجماعت کا ایک مرکزی دارالعلوم نہایت ضروری تھا جو عقائد
اہلسنت وجماعت کے مطابق دینی تعلیم کا مرکز ہو۔ الحمد للہ کہ یہ کام حضرت مولانا عبد الغفور صاحب
الوری زید مجدہم مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ مجددیہ فیاض العلوم نے احسن طریقہ سے پورا کر دیا۔ ماشاء اللہ
مولانا عبد الغفور صاحب الوری نہایت ثقہ اور فاضل مدرس ہیں خصوصاً علم حدیث میں آپ ایک بلند پایہ عالم
اور محدث ہیں آپ کی دینی خدمات انتہائی قابل قدر ہیں اپنی ذاتی جدوجہد اور مساعی کو بروئے کار لاکر مولانا ممدوح
نے یہ جامعہ قائم فرمایا۔ بفضلہ تعالیٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم راشے وَنڈ ایک مستحکم دارالعلوم ہے
لیکن ارباب خیر واصحاب ثروت کی اعانت کا مستحق ہے مولانا المحترم کے ساتھ دینی دنیوی روحانی ایمانی
اور وطنی تعلقات رکھنے والے احباب سے خاص طور پر اپیل کروں گا کہ وہ اس عظیم کارنامہ کی تکمیل اور
اس کی ترقی واستحکام کیلئے مولانا موصوف کے ساتھ مکمل تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت
سے امید واثق ہے کہ انشاء اللہ العزیز عنقریب جلد یہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم اپنی تکمیل اعلیٰ مراحل
کو طے کرے گا۔ میری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مولانا عبد الغفور صاحب الوری کو زندہ و سلامت
رکھے اور ان کے معاونین کرام اور دارالعلوم فیاض العلوم کے سرپرستوں کو دین و دنیا کی خصوصی
نعمتوں اور برکتوں سے نوازے اور اس جذبہ خلوص و مروت کو استحکام کی توفیق عطا
فرمائے آمین۔ احمد سعید کاظمی خادم مدرسہ انوار العلوم ملتان۔ ۸ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ
مطابق ۹ اپریل ۱۹۷۶ء

اُستاذ العلماء حضرت مولٰینا عطاء محمد صاحب مدرس مدرسہ مظہریہ امدادیہ بندیال شریف

الحمد لاهله والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ **اما بعد** یہ فقیر پہلی دفعہ **دارالعلوم فیاض العلوم** رائے ونڈ میں جلسہ کی تقریب سعید میں حاضر ہوا ہے۔ دارالعلوم کے نہایت وسیع رقبہ کو دیکھ کر بہت مسرور ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ناظم اعلیٰ دارالعلوم حضرت مولانا عبدالغفور صاحب الوری سلمہ ربہٗ کے عزائم بڑے بلند ہیں اور وہ اس دارالعلوم کو اہلسنت والجماعت کا نہایت معیاری دارالعلوم بنانا چاہتے ہیں۔ بندہ کو یہ دلی خوشی ہوئی ہے کہ دارالعلوم میں علوم دینیہ کی تدریس کا بہترین انتظام ہے اور مدرسین و طلباء نہایت محنت اور خلوص کے ساتھ اپنے منصبی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ایسے دینی اداروں کی تکمیل کئی پشتوں میں جا کر ہوتی ہے۔ لیکن دارالعلوم جس نہج پر ترقی کر رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مولانا محمد عبد الغفور صاحب سلمہ ربہٗ کی سعی سے یہ دارالعلوم تکمیل کے آخری مراحل تک ترقی کر جائے گا۔ آمین ثم آمین!

اس فقیر کی پُرخلوص دُعا ہے کہ **دارالعلوم فیاض العلوم** کو مولیٰ تعالیٰ بوسیلہ جلیلہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ترقی کے اعلیٰ منازل تک پہنچائے اور یہ دارالعلوم مذہب مہذب اہلسنت والجماعت کی پوری خدمت سرانجام دے اور اراکین و معاونین دارالعلوم کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس دارالعلوم کی پُرخلوص خدمت سرانجام دیں۔ اور بندہ اہل سنت سے عموماً اور علاقہ ہٰذا کے اہلِ سنت سے خصوصاً اپیل کرتا ہے کہ وہ اس دارالعلوم میں دلچسپی لیں اور اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ یہ دارالعلوم بے دینی کی جڑوں کو اس علاقہ سے اُکھیڑ کر رکھ دے۔

از من دعا و از جملہ جہاں آمین باد

فقط والسلام

حررہ الفقیر **عطاء محمد چشتی گولڑوی**
مدرس دارالعلوم مظہریہ امدادیہ

۹ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ
بندیال شریف

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ اما بعد یہ فقیر پہلی دفعہ دار العلوم فیاض العلوم [illegible]
میں جلسہ کی تقریب سعید میں حاضر ہوا ہے دار العلوم کے نہایت وسیع رقبہ کو دیکھ کر بہت مسرور ہوا
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ناظم اعلیٰ دار العلوم حضرت مولانا محمد عبد الغفور صاحب الوری سلمہ ربہ کے عزائم بڑے بلند ہیں
اور وہ اس دار العلوم کو اہل السنت والجماعت کا نہایت معیاری دار العلوم بنانا چاہتے ہیں بندہ کو یہ دلی
خوشی ہوتی ہے کہ دار العلوم میں علوم دینیہ کی تدریس کا بہترین انتظام ہے اور مدرسین و طلباء نہایت محنت اور
خلوص کے ساتھ اپنے منصبی فرائض سرانجام دے رہے ہیں ایسے دینی اداروں کی تکمیل کئی نسلوں میں جا کر
ہوتی ہے لیکن دار العلوم جس نہج پر ترقی کر رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مولانا محمد عبد الغفور صاحب سلمہ ربہ کی
سعی سے یہ دار العلوم تکمیل کے آخری مراحل تک ترقی کر جائیگا آمین ثم آمین اس فقیر کی پرخلوص دعا ہے کہ
دار العلوم فیاض العلوم کو مولیٰ تعالیٰ بوسیلہ جلیلہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ترقی کے اعلیٰ منازل تک
پہنچائے اور یہ دار العلوم مذہب مہذب اہل السنت والجماعت کی پوری خدمت سرانجام دے اور اراکین
و معاونین دار العلوم کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس دار العلوم کی پرخلوص خدمت سرانجام دیں اور بندہ
اہل سنت سے عموماً اور علاقہ ہذا کے اہل سنت سے خصوصاً اپیل کرتا ہے کہ وہ اس دار العلوم میں دلچسپی لیں
اور اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ یہ دار العلوم بے دینی کی جڑوں کو اس علاقہ سے اکھیڑ کر رکھ دے
از من ہمہ دعا و از جملہ جہاں آمین باد فقط والسلام

حررہ ابو الفضل عطاء محمد چشتی گولڑوی غفرلہ
مدرس دار العلوم [illegible]
[illegible] شریف
٩ ربیع الثانی ١٣٩٦ھ

اُستاذ القرأ حضرت قاری غلام رسول صاحب نورانی جامع مسجد صدر بازار لاہور چھاؤنی

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے مجھے دوسری مرتبہ دارالعلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں حاضری کا موقعہ نصیب ہوا۔ دارالعلوم کی شبانہ روز ترقی کو دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی اور دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اہلسنّت وجماعت کے مرکزی دارالعلوم کو عظیم درسگاہ بنا کر علماء حق پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔

دارالعلوم کے سالانہ جلسہ پر اہلسنّت کے مقتدر علماء کرام مثلاً حضرت علاّمہ کاظمی صاحب مدظلہ العالی اور علامۃ الدھر مولانا حافظ عطا محمد صاحب جیسی شخصیتوں کی تشریف آوری دارالعلوم کی خوش بختی اور آنے والے زمانے میں ترقی اور ناموری کے لیے نیک فال ہے۔

رائے ونڈ میں حضرت مولانا عبدالغفور صاحب الوری کی یہ جدوجہد بہت بڑا جہاد ہے جہاں اہل باطل نے اپنے گمراہ کن جال پھیلا رکھے ہیں اور گستاخانِ رسول کی فوجوں کی فوجیں بھولے بھالے مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں ـــــ وہاں مولینا الوری صاحب کی دین حقہ کو عام کرنے کی یہ کوشش قابلِ داد وتحسین ہے۔ اس موقعہ پر جملہ مسلمانانِ پاکستان کو اس دارالعلوم اور جہاد میں مولینا الوری صاحب کا ہاتھ بٹانا انتہائی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ مولینا کی اس کوشش کو دن دگنی رات چوگنی ترقی فرمائے۔ آمین!

۹۔ اپریل ۱۹۷۶ء

راقم
قاری غلام رسول
نورانی جامع مسجد، صدر بازار، لاہور چھاؤنی

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور نبی کریم رؤف الرحیم کی برکت سے مجھے دورانِ سفر دارالعلوم جامعہ محمدیہ فیاض العلوم میں حاضری کا موقعہ نصیب ہوا۔ دارالعلوم کی شبانہ روز ترقی کو دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی اور دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اہل سنت وجماعت کے مرکزی دارالعلوم کو عظیم درسگاہ بننے کے لئے علماء حق پیدا کرنے کی توفیق بخشے

دارالعلوم کے سالانہ جلسہ پر اہلسنت کے محقق علماء کرام مثلاً حضرت علامہ کاظمی صاحب مدظلہ العالی اور علامہ الحاج مولانا قاضی محمد علی صاحب جیسی شخصیتوں کی تشریف آوری دارالعلوم کی خوش بختی اور آنے والے زمانے میں ترقی اور ناموری کے لئے نیک فال ہے۔

راولپنڈی میں حضرت مولانا عبدالغفور صاحب انوری کی یہ جہد و جہد بہت بڑا جہاد ہے جہاں اہل باطل نے اپنے گمراہ کن جال پھیلا رکھے ہیں اور گستاخانِ رسول کی حرکتوں کی توجیہ بھولے بھالے مسلمانوں کو پھیلا پھیلا کر گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں وہاں مولانا انوری صاحب کی یہ دین حق کو عام کرنے کی کوشش قابل داد و تحسین ہے۔ اس موقعہ پر جملہ مسلمانان پاکستان کو اس دارالعلوم اور جہاد میں مولانا انوری صاحب کا ہاتھ بٹانا انتہائی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کوشش کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے۔ آمین

الراقم
قاری عبدالکریم
نورانی جامع حمیدیہ صدر بازار ... چکوال
9-6-76

محترم جناب حافظ قاری محمد بشیر صاحب مدرس مدرسہ حضرت میاں وڈا صاحب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۹- اپریل ۱۹۷۶ء جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حاضری کا اتفاق ہوا۔ حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا عبد الغفور صاحب کی دینِ حقہ کے لیے مسلسل کوشش اور سعی کو دیکھ کر حقیقی خوشی حاصل ہوئی۔ اتنی قلیل مدت میں اس قدر دار العلوم کی ترقی دیکھ کر بے ساختہ داد دینے کو دل چاہتا ہے۔ اس مدت میں طلباء کی کثیر تعداد اور خوبصورت عمارت کا ہونا صرف حضرت علامہ کی شبانہ روز کوشش کا نتیجہ ہے۔

مولا عزّ وجل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کو مزید کوشش کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ یہ دار العلوم دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

آمین ثم آمین !

محتاج دعا:

حافظ وقاری محمد بشیر نسیم

مدرس درس حضرت میاں وڈا صاحب

مغل پورہ، لاہور

۹- اپریل ۱۹۷۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۹ اپریل 1976ء جامعہ مدینہ ضیاء العلوم [illegible]
کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حاضری کا اتفاق ہوا۔ حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا محمد [illegible]
کی دینی خدمت سے مسلسل کوشش اور مسلسل [illegible] تحقیقی خوشی حاصل ہوئی
اتنی قلیل مدت میں مسجد دارالعلوم کی ترقی دیکھ کر بے ساختہ داد دینے کو دل چاہتا ہے
اس مدرسہ میں طلباء کی کثیر تعداد اور خوبصورت عمارت کا ہونا صرف حضرت علامہ
کی شبانہ روز کوششوں کا نتیجہ ہے۔ مولانا موصوف سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
مولانا محترم کی کوششوں کی توفیق عطا فرمائے تاکہ یہ دارالعلوم
دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا رہے آمین ثم آمین۔

محتاج دعا
حافظ قاری محمد [illegible] مدرس [illegible]
[illegible]
9/4/76

محترم و مکرم جناب محمد یعقوب صاحب قادری ایڈووکیٹ، صدر جمعیت علماء پاکستان نواب شاہ

آج مؤرخہ ۲۴ مئی ۱۹۷۷ء کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ سنتے تھے کہ رائے ونڈ بدعقیدہ تبلیغیوں کا مرکز ہے اور یہاں پر بھی لوگ کثرت سے آباد ہیں اور تمام میواتی برادری اُن کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔ لیکن آج جب دار العلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کو دیکھا اور حضرت مولانا عبد الغفور صاحب شیخ الحدیث جامعہ سے ملاقات ہوئی تو مسرت کی انتہا نہ رہی۔ یہ دیکھ کر اور بھی مسرت ہوئی کہ ایک کثیر تعداد طلباء کی مدرسہ ھٰذا میں زیرِ تعلیم ہے — اور حضرت مولانا کی کاوشوں سے مسلکِ اہلسنّت کی تبلیغ کا بہت بڑا مینار قائم ہو گیا ہے۔ حضرت کے اخلاق اور حسنِ سلوک نے بندے کو بہت ہی متاثر کیا، تعریف کے لیے الفاظ نہیں، بے ساختہ ان کے حق میں دل سے دُعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کی روشن کی ہوئی اس شمع کو ہمیشہ ہمیشہ روشن رکھے اور دین کے طلبگاروں کا مرکز بنائے اور اللہ تعالیٰ دار العلوم کی شہرت کو آسمان سے بھی زیادہ بُلند کرے اور تبلیغ مسلک اہلسنّت کا علاقے میں سب سے بڑا مرکز بنائے۔ مولانا عبد الغفور شیخ الحدیث صاحب کی دینی اور سیاسی بیداری نہایت قابلِ قدر ہے۔ مستقبل میں ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔

بزرگوں کی دعاؤں کا طالب

محمد یعقوب قادری عفی عنہ ایڈووکیٹ

صدر جمعیت علماء پاکستان نواب شاہ

۲۴ مئی ۱۹۷۷ء

آج مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۷۷ء کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ سنتے تھے کہ راجہ وانہ بدعقیدہ تبلیغیوں کا مرکز ہے اور یہاں پر یہی لوگ کثرت سے آباد ہیں اور تمام میواتی برادری ان کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔ لیکن آج جب دارالعلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کو دیکھا اور حضرت مولانا عبد الغفور صاحب شیخ الحدیث جامعہ سے ملاقات ہوئی تو مسرت کی انتہا نہ رہی یہ دیکھ کر اور بھی مسرت ہوئی کہ ایک کثیر تعداد طلباء کی مدرسہ ہذا میں زیر تعلیم ہے اور حضرت مولانا کا وششوں سے مسلک اہلسنت کی تبلیغ کا بہت بڑا مینار قائم ہو گیا ہے۔ حضرت کے اخلاق اور حسن سلوک نے بندہ کو بہت ہی متاثر کیا تعریف کیلئے الفاظ نہیں بیساختہ ان کے حق میں دل سے دعا نکل رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کی روشن کی ہوئی اس شمع کو ہمیشہ ہمیشہ روشن رکھے اور دین کے طلب گاروں کا مرکز بنائے اور اللہ تعالیٰ دارالعلوم کی شہرت کو آسمان سے بھی زیادہ بلند کرے اور تبلیغ مسلک اہلسنت کا علاقہ میں سب بڑا مرکز بنائے۔ مولانا عبد الغفور شیخ الحدیث صاحب کی دینی اور سیاسی بیداری نہایت قابل قدر ہیں مستقبل میں ان سے بہت ہی امیدیں وابستہ ہیں

بزرگوں کی دعاؤں کا طالب

عبد الحق قادری نقشبندی

والدہ ولایت نواب شاہ۔
صدر جمعیت علمائے پاکستان
نواب شاہ

۲۲ / 5/77.

فقیہ العصر علامہ مفتی محمد ابو سعید غلام سرور صاحب قادری
ممبر صوبائی علماء کونسل عشر و زکوٰۃ لاہور

آج مؤرخہ ۲۲ مارچ ۱۹۷۹ء کو راقم مدرسہ عربیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں حضرت العلام الفاضل السمقام استاذ العلماء مولانا محمد عبد الغفور صاحب الوری نقشبندی دامت برکاتہم مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ ھذا کی زیارت سے مشرف ہونے کو حاضر ہوا۔ بحمدہٖ تعالیٰ وبفضلہ آپ کی ذات والا صفات سے فیاض العلوم ہی نہیں پورا شہر بلکہ قرب و جوار کا علاقہ انوار و برکات حاصل کر رہا ہے اور فیاض العلوم کے ذریعہ مسلک اہلسنّت و جماعت کی جو صحیح طریقے سے خدمات انجام دی جا رہی ہیں خدا تعالیٰ انہیں بطفیل سید المرسلین صلّی اللہ علیہ وسلّم شرفِ قبول بخشے۔ آمین!

حضرت علام سے راقم کافی عرصہ سے علاقۂ خلوص رکھتا ہے۔ حضرت موصوف خلوص، محبت، علمی لگن، تحقیقی جذبہ اور دردِ مسلک سے عبارت ہو کر رہ گئے ہیں — مسلکِ اہلسنّت کے فضلأ و علمأ یوں تو بہت ہیں اور خدا تعالیٰ انہیں اور بہت فرمائے مگر آپ جیسے صاحبِ کمال بہت کم ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کی عمر میں اور علم و روحانیت میں بے شمار برکتیں فرمائے اور ان کے نورِ علم سے پوری دُنیا کو منوّر فرمائے۔ آمین!

فقط
اخلاص کیش
محمد ابو سعید غلام سرور قادری ۴
گلبرگ ——— لاہور

۲۳ مارچ ۱۹۷۹ء

آج مورخہ 22 3/79 کو راقم مدرسہ عربیہ فیاض العلوم راشدیہ میں فضیلۃ الشیخ
الفاضل الفقہاء استاذ العلماء مولانا محمد عبد الغفور صاحب الوری نقشبندی
دامت برکاتہم مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ ہذا کی زیارت سے مشرف ہونے کو
حاضر ہوا۔ بحمدہ تعالیٰ و بفضلہ آپ کی ذات والا صفات سے فیض
العلوم ہی نہیں پورا شہر بلکہ قرب و جوار کا علاقہ انوار و برکات
حاصل کر رہا ہے اور فیاض العلوم کے ذریعہ مسلک اہلسنت
و جماعت کی جو صحیح طریق سے خدمات انجام دی جارہی ہیں
خدا تعالیٰ انہیں بطفیل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم شرف قبول
بخشے۔ آمین ثم آمین۔ حضرت **علامہ** راقم کافی عرصہ سے علاقہ
خلوص رکھتا ہے (حضرت موصوف) کہ خلوص، محبت، علمی لگن، تحقیقی جذبہ
اور درد مسلک سے عبارت ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسلک
اہلسنت کے فضلاء و علماء یوں تو بہت ہیں اور خدا انہیں
اور بہت فرمائے مگر آپ جیسے صاحب کمال بہت کم ہیں
اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کا علمی فیض اور علمی
و روحانیت سے بیشمار برکتیں فرمائے اور ان کے
نور علم سے پوری دنیا کو منور فرمائے۔ آمین فقط

اخلاص کیش
محمد ابو سعید عبدالعزیز قادری گلبرگ لاہور
22.3.79

محترم المقام عالیجاہ عبد السمیع صاحب

بھرچونڈی شریف

الحمد للہ فقیر مدرسہ جامعہ مجددیہ فیّاض العلوم

میں آ کر، جگہ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ رائے ونڈ

میں عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ـــــ ان کا

ذوق شوق دیکھ کر دل بہت خوش ہُوا ــــــ

اللہ تبارک و تعالےٰ مزید توفیق عطا فرمائے

اٰمین

بندہ فقیر

عبد السمیع

از: بھرچونڈی شریف

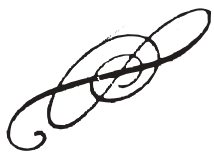

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ فقیر مدرسہ جامعہ محمدیہ فیاض العلوم
میں آکر جگہ کو دیکھکر بہت خوشی کہ رائے ونڈ میں
عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود
انکا ذوق شوق دیکھ کر دل بہت خوش ہوا
اللہ تبارک وتعالیٰ مزید توفیق عطا فرمائے
آمین بندہ فقیر علی سیف از عبد جونڈالی سرگودھا
سجادہ نشین آستانہ

حضرت علّامہ مولینا غُلام محمّد صاحب مشوروی
مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ انوار باھو وحدت کالونی کوئٹہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

امابعد۔ جمعیت علماء پاکستان کے مجلسِ شوریٰ کے ممبر کی حیثیت سے **جامعہ فیاض العلوم** میں فقیر حاضر ہُوا۔ مدرسہ کا اگرچہ ابتدائی کام ہے لیکن ــ انداز اور نوعیت ایسا دیکھا کہ آیندہ ایک عظیم مرکز بن جائے گا ـ

اللہ کریم حضرت علّامہ مولینا عبدالغفور صاحب الوری کی کوششوں کو مشکور فرمائے ـ

فقط الراقم فقیر غُلام محمّد قادری مشوروی
خادم دارالعلوم جامعہ غوثیہ رضویہ انوار باھو وحدت کالونی کوئٹہ

۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

امابعد۔ جمعیت علماء پاکستان کی مجلس شوریٰ کے ممبر کی حیثیت سے جامعہ فیاض العلوم میں حاضر ہوا۔

مدرسہ کا اگرچہ ابتدائی کام ہے لیکن رفتار روز بروز ایسا دیکھا کہ آئندہ ایک عظیم مرکز بن جائیگا۔

اللہ کریم حضرت علامہ مولانا عبدالغفور صاحب الحیدری صاحب کی کوششوں کو مشکور فرمائے۔

فقط الراقم فقیر عبد محمد قادری شہر روہڑی خادم
دارالعلوم جامعہ غوثیہ رضویہ الزاہریہ و حدت کالونی
۲۲ مارچ ۷۶ء گوٹکی

حضرت علامہ مولانا فتح محمد صاحب
مہتمم جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ
سبی بلوچستان

حضرت علامہ مولانا محمد وارث قلندرانی
ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ قاسمیہ رجسٹرڈ
توتک ضلع خضدار

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد

آج جمعیت علمأ پاکستان کے مجلسِ شوریٰ کی میٹنگ میں مدرسہ عربیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں حاضری کا موقعہ ملا۔ مدرسہ کے وسیع و عریض پلاٹ اور اس میں طلباء کے رہائشی کمرے و عظیم الشان بہت بڑی مسجد شریف کی تعمیرِ نو کو دیکھ کر کافی مسرّت ہوئی۔ الحمدللہ یہ ساری رونق حضرت علامہ مولانا عبدالغفور صاحب السوری مدظلہ العالی کے دم قدم سے ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے محبوب پاک کے طفیل حضرت علامہ کے فیوض و برکات کو رائے ونڈ کے عوام اہلسنّت پر تا دیر قائم و دائم رکھے۔

آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

عبدہٗ فتح محمد غفرلہٗ
مہتمم مدرسہ جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ رجسٹرڈ
سبی بلوچستان

۲۶ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ

فقیر محمد وارث قلندرانی
ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ قاسمیہ رجسٹرڈ
توتک ضلع خضدار

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد آج جمعیت علماء پاکستان کے مجلس شوریٰ کے میٹنگ میں مدرسہ عربیہ فیاض العلوم [illegible] میں
حاضری کا موقع ملا۔ مدرسہ کی وسیع و عریض بلڈنگ اور اسمیں طلباء کی رہائشی کمرے و عظیم الشان
بہت بڑی مسجد شریف کی تعمیر نو کو دیکھکر کافی مسرت ہوئی۔ الحمدللہ یہ ساری رونق حضرت
علامہ مولانا عبدالغفور صاحب الوری مدظلہ العالی کے دم قدم سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پاک کے
طفیل حضرت علامہ کے فیوض و برکات کو ان کے ماننے والوں کے علماء اہل سنت پر [illegible] تادیر قائم و دائم رکھے۔
آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

عبدہ
فتح محمد غزنوی مہتمم مدرسہ جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ چشتیہ
سبی بلوچستان

۲۶ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ

فقیر محمد وارث قلندرانی توتک
ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ قاسمیہ امیر شہر
توتک ضلع خضدار

اُستاذ القراء حضرت قبلہ قاری محمّد عبد الرحمٰن صاحب سعیدی چشتی
مہتمم جامعہ سعیدیہ انوار الرحمان وڈھ ضلع خضدار، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مؤرخہ ۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء فقیر کو مدرسہ عربیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں آنے کا موقع ملا۔ مدرسہ عالیہ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ حضرت علامہ عبد الغفور صاحب الوری جو کہ مدرسہ انوار العلوم کے بہترین فاضل ہیں۔ انہوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیبؐ لبیب کے صدقہ مدرسہ عالیہ کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

فقط
احقر العباد قاری محمّد عبد الرحمٰن سعیدی چشتی
مہتمم جامعہ سعیدیہ انوار الرحمٰن رجسٹرڈ وڈھ
ضلع خضدار پاکستان

۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ ۲۹-۳-۲۴ بفقیر مدرسہ عربیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں آنے کا موقعہ ملا
مدرسہ عالیہ کو دیکھ کر بہت خوشی میسر آئی۔ نہایت اعلیٰ انتظام ہے حضرت علامہ
عبدالغفور صاحب انوری جو کہ مدرسہ انوار العلوم کے بہترین فاضل ہیں۔ جو کہ انہوں نے
بڑی محنت سے کام لیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب کے صدقے مدرسہ عالیہ
مزید ترقی عطا فرمائے آمین

احقر العباد قاری محمد عبداللہ سعیدی چشتی
مہتمم جامعہ سعیدیہ انوار الرحمان ابجد و ڈھوک
ضلع خضدار پاکستان

۲۴ - ۳ — ۷۹

فاضلِ شہیر حضرت علّامہ مولانا ابوالخیر محمد حسین صاحب قادری رضوی مصطفوی
مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ - سکھر

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین امّا بعد

فقیر حقیر سراپا تقصیر آج صبح مؤرخہ ۲۵ ربیع الآخر شریف ۱۳۹۹ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ شہر مصطفےٰ آباد جس کا نام رائیونڈ تھا، حاضر ہوا۔ یہاں سب سے پہلے جامعہ مجددیہ فیاض العلوم جو اہلسنّت و جماعت کی دینی درسگاہ ہے اور حضرت مولانا بالفضلِ اولٰینا محمد عبدالغفور صاحب الوری مدظلّہ العالی کی سرپرستی اور اہتمام میں ترقی کے منازل طے کر رہا ہے فقیر حاضر ہوا۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ اس شہر کی بھاری اکثریت اہل سنت و جماعت عاشقانِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کی ہے جس کی مناسبت سے اس شہر رائے ونڈ کا نام مصطفےٰ آباد ہونا چاہیے تھا اب امید ہے کہ اس اہلسنت و جماعت کے عظیم اجتماع اور جمعیت علمأ پاکستان کے اس کنونشن اور میلادِ مصطفےٰ کانفرنس کی برکت سے مولیٰ عزّ وجل اس کو مصطفےٰ آباد فرمائے اور اہلِ شہر پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ اور اس دینی، مذہبی ادارہ کو اہلسنّت کی معیاری درسگاہ بنائے اور علوم و معارف کے چشمے نکلیں جن سے تشنگانِ علومِ دینیہ اپنی پیاس بجھا کر ملک کے گوشہ گوشہ میں اہلسنت وجماعت کی تبلیغ واشاعت کریں۔ وہابیہ دیابانیہ کا یہ تبلیغی ادارہ جو وہابیت، نجدیت کے فروغ کے لیے ہے اس کو مغلوب فرمائے۔ اور اہلسنت وجماعت کو غلبہ نصیب فرمائے۔ آمین!

فقیر ابوالخیر محمد حسین قادری رضوی مصطفوی غفرلہٗ
خادم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر
نزیل مصطفےٰ آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

وعلی آلہ وصحبہ اجمعین اما بعد ۔

فقیر حقیر سراپا تقصیر آج صبح مورخہ ۲۵ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۹۹ھ
مطابق ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ مشہور مصطفیٰ آباد جس کا نام پہلے [illegible] تھا
حاضر ہوا ۔ یہاں سب سے پہلے جامع مسجد مدرسہ فیاض العلوم جو اہل سنت وجماعت کی
دینی درسگاہ ہے اور حضرت مولانا ابوالفضل ابوالشاہ محمد عبدالغفور صاحب الوری
مدظلہ العالی کی سرپرستی اور اہتمام میں ترقی کے منازل طے کر رہی ہے فقیر حاضر ہوا
اور معلوم ہوا کہ اس شہر کی آبادی کی اکثریت اہل سنت وجماعت
عاشقان مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ہے جس کی مناسبت سے
اس شہر کا نام مصطفیٰ آباد ہونا چاہیے تھا اب الحمد للہ
اس اہل سنت وجماعت کا عظیم اجتماع اور جمعیت علماء پاکستان کی اس
منعقدہ اور میلاد مصطفیٰ کانفرنس کی برکت سے مولیٰ عزوجل اس کو مصطفیٰ آباد
فرمائے اور اہل شہر پر اپنی برکتیں رحمتیں نازل فرمائے ۔ اور اس دینی مذہبی
ادارہ کو جو اہل سنت کی معیاری درسگاہ بنائے اور علوم ومعارف کا سرچشمہ بنائے
جس سے تشنگان علوم دینیہ اپنی پیاس بجھا کر ملک کے گوشے گوشے میں
اہل سنت وجماعت کی تبلیغ واشاعت کریں ۔ اور یہ ہمیں دیانتداری کا یہ
تبلیغی ادارہ جو کہ بہت خدمت کر رہا ہے اسکو قبول فرمائے اور
اہل سنت وجماعت کو غلبہ نصیب فرمائے ۔ آمین

فقیر ابوالخیر محمد جمیل قادری رضوی مصطفوی عفی عنہ
خادم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر
نزیل مصطفیٰ آباد

مکرّم و محترم جناب محمد صدّیق خاں صاحب ایڈووکیٹ
نائب ناظم اعلیٰ جمعیت علماء پاکستان (صوبہ سندھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

آج مؤرخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۹ء شہر مصطفےٰ آباد (رائے ونڈ) میں بغرض شرکت کنونشن جمعیت العلمأ پاکستان اور میلادِ مصطفےٰ کانفرنس جو کہ بتاریخ ۲۴، ۲۵، ۲۶ مارچ ۱۹۷۹ء کو منعقد ہو رہی ہے۔ الحمدللہ مصطفےٰ نگر (آباد) کی اسّی فیصد آبادی سنّی حنفیہ لوگوں کی ہے اور تقریباً سب مساجد سنّی فقہ والوں کی ہیں۔ انشأ اللہ اس کانفرنس کے بعد رائے ونڈ جو شرک اور منکرینِ رسولؐ کی آماجگاہ بنا ہوا تھا ان کا قلع قمع ہو جاوے گا اور عاشقانِ رسولؐ کے جذبہ و خلوص سے یہ شہر مصطفےٰ آباد کے نام سے مشہور ہو گا۔ اور اس شہر کی دینی درسگاہ **فیاض العلوم** جو کہ جناب مولانا عبد الغفور صاحب کی سرپرستی میں روز روشن کی طرح ترقی کرے گی اور ملک کے کونے کونے میں اس درس گاہ کے علم کا چرچا ہوگا۔ (آمین)

یہ خادم جملہ ارکین و مندوبین سے گزارش کرتا ہے ... ... کہ **فیّاض العلوم** کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس کی ترقی میں حصّہ لیں، اللہ اجرِ خیر عطا کرے۔ (آمین)

احقر

محمد صدّیق خاں ایڈووکیٹ باکرانی روڈ
نائب ناظم اعلیٰ جمعیت علمأ پاکستان صوبہ سندھ

۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔

آج مورخہ ۲۵ - مارچ ۱۹۷۹ شہر مصطفیٰ آباد (رائیونڈ) میں بغرض شرکت کنونشن
جمعیت العلمائے پاکستان اور میلاد مصطفیٰ کانفرنس جو کہ تاریخ ۲۴-۲۵-۲۶ مارچ ۱۹۷۹ کو منعقد
ہو رہی ہے ۔ الحمد اللہ مصطفیٰ نگر (آباد) کی اس جدید آبادی میں سنی حنفیہ لوگوں کی
بستی اور تقریباً سب مساجد بھی سنی فقہ والوں کی ہیں ۔ انشاء اللہ اس کانفرنس
کے بعد رائیونڈ جو شہرک اور منکرین رسول کی آماجگاہ بنا ہوا تھا ان کو قلع قمع ہو جاویگا
اور عاشقان رسول کی جذبہ و خلوص سے یہ شہر مصطفیٰ آباد کے نام سے مشہور ہوگا اور
اس شہر کی دینیہ درسگاہ فیضان العلوم جو کہ جناب مولانا محمد عبدالغفور صاحب کے سرپرستی میں
روز روشن کی طرح ترقی کرے گی ۔ اور ملک کے کونے کونے میں اس درسگاہ سے علم
کا چرچہ ہوگا (آمین)

یہ خادم جملہ اراکین و مندوبین سے گذارش کرتا ہے کہ فیضان العلوم کی طرف
خصوصی توجہ دیں اور اس کی ترقی میں حصہ لیں اللہ اجر خیر عطا کرے (آمین)

احقر

محمد صدیق خان

۲۶/۳/۱۹۷۹

ایڈووکیٹ، پاکستان روڈ [illegible]

نائب ناظم اعلیٰ

جمعیت علمائے پاکستان صوبہ سندھ

جامع معقول ومنقول حضرت علاّمہ مولٰینا ابوالفتح الحاج محمد عبدالرحیم صاحب

مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ کراچی روڈ، خضدار سبّی بلوچستان

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ الٖہ وصحبہٖ اجمعین

امّا بعد

فیقول العبد الحقیر فاذا نزلت من السیارۃ الدُّخانِ فدخلت فی بلدِ مصطفیٰ آباد (رائے وند) وجئتُ اَوّلاً یوم السبۃِ فی التاریخ خمسۃ عشر ۱۳۹۹ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء فی مدرسۃِ العربیّۃ فیّضُ العُلُوم فرأیت المدرسین والطلباء مشغولین فی الدرس والتدریس سرت منھم جداً فلقیت مولٰینا عبدالغفور مدظلہ العالی الوری وھو مہتمم مدرسۃ العربیۃ ھٰذا فکامت بہٖ تدرس کلّ العلوم والفنون من التفسیر والحدیث والفقہ والمعانی وغیرھا من العلوم المروجہ انا ادعو اللّٰہَ الجلیل ان یزید فی علمہٖ وان یدوم ھٰذہٖ المدرسۃ اِلیٰ یوم المیعاد - اٰمین!

فقد کان ذالک التحریر فی التاریخ ۲۵ شھر ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

احقر العباد

ابوالفتح الحاج محمّد عبدالرّحیم غفرلہٗ

المہتمم مرکزی دارالعلوم

جامعہ غوثیہ رضویہ کراچی روڈ خضدار سبی بلوچستان

نحمده ونصلي على رسوله الكريم وعلى آله وصحبه أجمعين أما بعد

فيقول العبد المفتقر ماذ زرتنا من السيارة الرحماني قد حضرت جامعة مصطفى آباد

دارالعلوم و جئت هنا يوم السبت في التاريخ خمس عشر سنة ۱۳۹۹ھ مطابق ۲۴

سنة ۱۹۷۹ء في مدرسة العربية فيض العلوم فرأيت المدرسين والطلبة مشغولين في الدرس

والتدريس سررت منهم جداً فلقيت مولانا عبد الغفور مدظله العالي الذي هو

مهتم مدرسة العربية فيض فعلمت به تدريس كل العلوم والفنون من التفسير والحديث والفقه

والمعاني وغيرها من العلوم المروجة فأنا أدعو الله الجليل أن يزيد في علمه وأن يدوم

هذه المدرسة إلى يوم الميعاد آمين فقط كان ذلك في العشر الثاني من شهر ربيع الثاني ۱۳۹۹

أسير العباد

أبو الفتح الحاج محمد عبد الرحيم غفرله

المشير المركزي دار العلوم

ما بعد فتحية الشيخ آتشي ... مولانا ... للوجهان

جنابِ ابرار احمد رحمانی صاحب ناظمِ اعلیٰ جماعتِ اہلسنّت کراچی "ویسٹ"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

مؤرخہ ۲۶ مارچ ۱۹۷۹ء بروز پیر **جامعہ فیاض العلوم** غلّہ منڈی رائے ونڈ میں حاضری کا اتّفاق ہُوا۔ نجدیت اور دیوبندیت کے اس گڑھ میں حق پرست علاّمہ ابوالدقائق مولانا عبدالغفور صاحب الوری کی جرأت اور ہمّت پر بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فیاض العلوم کی عمارات اور ملحقہ جامعہ مسجد کو تکمیل سے ہمکنار فرمائے اور مدرسہ کے ذریعہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع کو قلوبِ مومنین میں فروزاں فرمائے۔

آنے والے ہر مندوبِ میلادِ مصطفےٰ کانفرنس پر یہ لازم ہے — کہ دارالعلوم فیاض العلوم کی تعمیر اور ترقی کی جانب عملی اقدامات میں معاونت فرمائیں تاکہ اس ادارہ کو سنیت کا گڑھ بنایا جاسکے۔

الفقیر

ابرار احمد رحمانی عفی عنہٗ

ناظم اعلیٰ

جماعت اہلسنت کراچی (ویسٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مورخہ ۲۶ مارچ [illegible] بروز [illegible] جامعہ فیضان العلوم محلہ [illegible]
میں حاضری کا اتفاق ہوا۔ بحمدہ تعالیٰ [illegible] سے اس گلدستہ میں [illegible]
علامہ ابو [illegible] حافظ [illegible] عبد الغفور صاحب [illegible] کی جرأت اور ہمت ہے ساتھ [illegible]
کہ جو کام [illegible] کتابیں دکھائیں فیضان العلوم کی عمارت [illegible]
جامعہ مسجد کو تکمیل [illegible] اور [illegible] در اصل عشق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع کی روشنی [illegible] میں [illegible]
[illegible] میلاد مصطفیٰ [illegible] دار العلوم
فیضان العلوم کی تعمیر اور ترقی کا [illegible]
[illegible] اس ادارہ کو جنت کا گلدستہ بنایا جائے آمین

الفقیر

ابو الحماد [illegible]

ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت کراچی [illegible]

محترم جناب محمد رفیع صاحب کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

برادرم مولانا محمد اختر علی نقشبندی صاحب کے ہمراہ خادم نے آج جامعہ فیاض العلوم غلہ منڈی مصطفیٰ آباد (رائے ونڈ) میں حاضری کا شرف حاصل ہُوا۔ دارالعلوم کی دینی خدمات جماعت اہلسنّت و مسلک اہلسنّت کے لیے قابلِ قدر ہیں اور خصوصی طور پر میلادِ مصطفیٰ کانفرنس کے سلسلہ میں دارالعلوم کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محمد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی کی کوششوں اور جذبہ کی جتنی تعریف کی جائے وہ کما حقہٗ طور پر ادا نہیں کی جا سکتی۔ دارالعلوم کی تعمیر کے لیے صاحبِ ثروت اشخاص کی توجّہ کی نہایت ضرورت ہے اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس قدم اُٹھایا جائے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے پُوری پُوری اُمّید ہے کہ وُہ اس نیک کام میں حضرت شیخ الحدیث مولانا موصوف کی مدد فرمائے گا۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کے میلاد کی برکت سے اس دارالعلوم کو مستقبل میں مسلکِ اہلسنّت کی اشاعت و ترویج اور تبلیغ کے لیے ایک اہم ذریعہ ثابت کرے اور یہ دارالعلوم اہلسنّت و جماعت کی ایک عظیم درس گاہ بنے۔ آمین!

خادم الفقراء
محمد رفیع

(الحاج محمد رفیع کراچی)
۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرم مولانا محمد اختر علی نقشبندی صاحب کے ہمراہ خادم نے آج جامعہ فیاض العلوم محلہ ہنڈی مصطفیٰ آباد (راولپنڈی) میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

دارالعلوم کی دینی خدمات جماعت اہلسنت و مسلک اہل سنت کیلئے قابل قدر ہیں اور خصوصی طور پر میلاد مصطفیٰ کانفرنس کے سلسلہ میں دارالعلوم کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالغفور الوری مدظلہ العالی کی کوششیں اور خدمات کی جتنی تعریف کی جائے وہ کما حقہٗ طور پر ادا نہیں کی جا سکتی۔ دارالعلوم کی تعمیر کیلئے صاحب ثروت اشخاص کی توجہ کی نہایت ضرورت ہے اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس قدم اٹھایا جائے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے پوری پوری امید ہے کہ وہ اس نیک کام میں حضرت شیخ الحدیث مولانا موصوف کی مدد فرمائے گا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کی برکت سے اس دارالعلوم کو مستقبل میں مسلک اہلسنت کی اشاعت و ترویج اور تبلیغ کیلئے ایک اہم ذریعہ ثابت کرے اور یہ دارالعلوم اہلسنت و جماعت کی ایک عظیم درسگاہ بنے (آمین)

خادم الفقراء

محمد رفیع

(الحاج محمد رفیع)

کراچی

۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

سرمایۂ ملت خطیبِ پاکستان حضرت علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی کراچی

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مؤرخہ ۱۹۔ رجب المرجب سنہ ۱۳۹۹ھ بمطابق ۱۵۔ جون سنہ ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک اس بندۂ ناچیز راقم الحروف کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ (مصطفٰے آباد) کے سالانہ جلسہ میں حاضری کا شرف حاصل ہُوا۔ جلسہ کے حُسنِ انتظام۔ حاضرین کی کثیر تعداد اور شوق و محبت دیکھ کر دل بہت خوش ہُوا۔ جامعہ ہذا کے بانی و مہتمم استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد الغفور صاحب الوری نقشبندی مدظلہ بڑی خوبیوں اور صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ آپ کی محنت اور کوشش سے جامعہ ہذا نے قلیل عرصہ میں کافی ترقی کی ہے۔ عمارت پکّی بن چُکی ہے جس میں طلباء کی تعلیم اور رہائش کے کمرے ہیں۔ لائبریری بہت اچھی ہے۔ آثار و قرائن سے ظاہر ہوتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز یہ جامعہ اہلسنّت و جماعت کی ایک مرکزی دینی درسگاہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث مولانا الوری صاحب اور آپ کے اراکین و معاونین کو مزید دین و مذہب کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے اور دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بحرمۃ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم۔

بندہ محمد شفیع الخطیب الاوکاڑوی عفی عنہٗ

نزیل مصطفٰے آباد (رائے ونڈ)

۱۵ جُون سنہ ۱۹۷۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

آج مورخہ ۱۹ رجب المرجب سنہ ۱۳۹۹ھ مطابق ۱۵ جون سنہ ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک میں بندۂ ناچیز راقم الحروف کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم راولپنڈی (مصطفیٰ آباد) کے سالانہ جلسہ میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ جلسہ کے حسن انتظام۔ حاضرین کی کثیر تعداد۔ اور شوق و محبت دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ جامعہ ہذا کے بانی و مہتمم استاذ العلماء۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبدالغفور صاحب الوری نقشبندی مدظلہ بڑی خوبیوں اور صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ آپکی محنت اور کوشش سے جامعہ ہذا نے قلیل عرصہ میں اچھی ترقی کی ہے۔ عمارت پکی بن چکی ہے۔ جسمیں طلباء کی تعلیم اور رہائش کے کمرے ہیں لائبریری بہت اچھی ہے۔ آثار و قرائن سے ظاہر ہوتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز یہ جامعہ اہلسنت و جماعت کی ایک مرکزی دینی درسگاہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث مولانا الوری اور آپ کے رفقاء و معاونین کو مزید دین و مذہب کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے اور دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ بندہ محمد شفیع الخطیب الاوکاڑوی عفی عنہ

نزیل مصطفیٰ آباد (راولپنڈی)

۱۵/۶/۷۷ء

ادیب و اریب منیف جناب محمد حنیف صاحب ریسرچ آفیسر وزارتِ تعلیم اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"کوائف برائے دینی مدارس پاکستان" پروگرام وفاقی وزارتِ تعلیم اسلام آباد کے تحت آج جامعہ فیّاض العلوم رائے ونڈ ضلع لاہور میں آنے کا اتفاق ہُوا۔ مدرسہ کے اساتذہ، متعلمین اور دیگر ماحول سے متأثر ہُوا۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ مدرسہ ہذا کے شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالغفور الوری صاحب کی دینی، مذہبی اور سیاسی بصیرت ہی ہے۔ جنہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اس میں اہم کردار ادا کیا۔ طلباء کی ہمہ گیر تربیت کا پروگرام ہے، طریق تدریس تسلّی بخش ہے۔

اُمّید رکھتا ہوں۔ کہ یہ مدرسہ ایک مثالی ادارہ قائم ہوجائے گا۔ اور مملکتِ خداداد پاکستان کے اس نازک دور میں قوم کی صحیح رہنمائی کرسکے گا۔ میں اپنے تأثرات وزارت تک پہنچادوں گا۔

ہماری دُعا ہے کہ یہ ادارہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔ اور قوم کی ہدایت و اصلاح کا بہترین ذریعہ ثابت ہوجائے۔

محمد حنیف ریسرچ آفیسر
وزارتِ تعلیم اسلام آباد

۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کو الفسہ اے "دینی مدارس پاکستان" پروگرام وفاقی وزارت تعلیم
اسلام آباد کے تحت آج جامعہ فیاض العلوم راکھونڈ ضلع ایبر میں
آنے کا اتفاق ہوا۔ مدرسہ کے اساتذہ، متعلمین اور دیگر
ماحول سے متاثر ہوا۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ اسکی وجہ
مدرسہ ہذا کے شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالغفور الوری صاحب کی دینی
مذہبی اور سیاسی بصیرت ہی ہے۔ جنہوں نے اپنی خداداد
صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اس میں اہم کردار ادا کیا۔
طلباء کی ہمہ گیر تربیت کا پروگرام ہے۔ طریقہ تدریس تسلی بخش ہے
اُمید رکھتا ہوں۔ کہ یہ مدرسہ ایک مثالی ادارہ کا ثبوت دے گا جس کا
لائق ہمیشہ خداداد پاکستان کے اس نازک دور میں قوم کی صحیح رہنمائی
کرسکے گا۔ میں اپنے تاثرات وزارت تک پہنچا دوں گا
~~[illegible]~~ ہماری دعا ہے کہ یہ ادارہ دن دگنی رات چوگنی
ترقی کرے۔ اور قوم کی ہدایت و اصلاح کا بہترین ذریعہ ثابت ہو جائے

۲۵ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ
محمد حنیف ریسرچ آفیسر
وزارت تعلیم اسلام آباد

حضرت علامہ مولانا ابوالبدر محمد شمس الزماں صاحب قادری ممبر سرکی ضلعی علمائے کمیٹی برائے مدارس دینیہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۸۲ء مطابق ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ بروز بدھ حاضری کا اتفاق ہوا اور دارالعلوم کی وسعتِ اراضی اور تعمیری منصوبہ کو دیکھ کر حضرت العلامہ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد عبدالغفور الوری دامت برکاتہم العالیہ کی وسعتِ نظری کی عکاسی ہوئی نیز مدرسین اور طلباء کی کثرت اور تنظیم کو دیکھ کر حضرت شیخ الحدیث کی صلاحیت کا علم ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالغفور صاحب الوری دامت برکاتہم العالیہ کا وجود باسعود رائے ونڈ کے علاقہ میں اللہ کی عظیم نعمت ہے اور خصوصًا ایسے ہی ایک متبحر علامہ کی ذات کا ہونا لازمی تھا تاکہ رائے ونڈ میں نزیل بستر بند پارٹی کا سدِّباب کریں اور حضرت مولانا موصوف کی تصنیف منیف الموسوم "تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ" ایک عظیم اور بلند پایہ کارنامہ ہے جس میں تبلیغی جماعت کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ان کے دامِ فریب میں آنا مشکل ہوگا، ہاں ازلی بدبخت کا علاج تو ممکن نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کے دربار میں دُعا ہے اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں التجا ہے کہ حضرت مولانا العلامہ کی عمر دراز ہو اور ان کے فیوض و برکات دن رات چار دانگ عالم میں پھیلیں اور اہلسنت کو خصوصًا اور تمام اہلِ اسلام کو عمومًا فائدہ پہنچے۔

الفقیر ابوالبدر محمد شمس الزماں قادری
صدر جماعت اہلسنت ---------- ضلع لاہور
ومہتمم غوث العلوم جامعہ رحیمیہ رضویہ نیوسمن آباد لاہور
فون ۴۱۴۷۸۶

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۸۲ء مطابق ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ بروز بدھ حاضری کا اتفاق ہوا
اور دارالعلوم کی وسعت اراضی اور تعمیری منصوبہ کو دیکھ کر حضرت العلامہ شیخ الحدیث
والتفسیر مولانا محمد عبد الغفور ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ کی وسعت نظری کا احساس ہوا
نیز مدرسین اور طلباء کی کثرت اور نظم کو دیکھ کر حضرت شیخ الحدیث کی صلاحیت کا
صحیح علم ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبد الغفور ہزاروی دامت
برکاتہم العالیہ کا وجود باسعود دور حاضر کے علاقہ میں اللہ کی عظیم نعمت ہے اور خصوصاً
ایسے میں ایک متبحر علامہ کی ذات کا میسر آ جانا تمام دور میں نزول رحمت باری
کا سبب بن رہا ہے اور حضرت مولانا موصوف کی تصنیف منیف المرسوم تبلیغی جماعت
کا صحیح رخ ۔ ایک عظیم اور بلند پایہ کارنامہ ہے جس میں تبلیغی جماعت کے تمام عقائد
اتنا واضح کر دیا ہے کہ ان کا سمجھنا ہر شخص کے لیے ان کے دام فریب میں آنا مشکل ہوگا ۔ ان کی
خباثت کا علاج تو ممکن ہو گیا ہے ۔

اللہ تعالیٰ کے دربار میں دعا ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں التجا ہے کہ
حضرت مولانا العلامہ کی عمر دراز ہو اور ان کے فیوض و برکات دن دوگنی رات چوگنی ترقی کریں
اور اہلسنت کو خصوصاً اور اہل اسلام کو عموماً فائدہ پہنچے ۔

الفقیر الی اللہ العبد محمد شمس الزمان قادری
صدر جماعت اہلسنت پنجاب لاہور
ومہتمم مخزن العلوم جامعہ رضویہ ...
... آباد لاہور
فون 414786

پیکرِ اخلاص حضرت علامہ مولانا محمد عبدالستار صاحب قادری سعیدی مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمد اللہ ذالمجد والعلیٰ ونصلی علیٰ سیّد الانبیاء محمدؐ المصطفیٰ وعلیٰ الہ المجتبیٰ

امّابعد - بندہ مورخہ یکم جون ۱۹۸۲ء حسبِ ارشاد ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ، بسلسلہ معائنہ امتحان تحت انتظام تنظیم المدارس دارالعلوم مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ حاضر ہوا۔ امسال مدرسہ ہذا کے ۹ نو طلبہ تنظیم المدارس کے تحت درجہ حدیث کا امتحان دے رہے ہیں جو کہ پُرسکون طور پر امتحان گاہ میں موجود انتہائی مستعدی سے اپنے کام میں مصروف ہیں۔ جامعہ کے وسیع وعریض احاطہ اور یہاں پر موجود طلبہ کے علم سے شغف و شوق کو دیکھ کر انتہائی مسرّت ہوئی۔ یہ عظیم علمی و دینی درسگاہ حضرت علامہ پیکرِ اخلاص شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالغفور الوری دام افضالہم کے زیرِ سرپرستی تعلیمی میدان میں ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ مولانا جہاں علم و فضل کے کوہ ہمالیہ ہیں وہاں اخلاق، منکسر المزاجی مہمان نوازی، للّٰہیت ایسی صفات سے بھی موصوف ہیں۔ بندہ ان کے حسنِ اخلاق اور بندہ نوازی سے بہت متاثر ہوا۔ دُعا ہے کہ پروردگارِ عالم حضرت علّامہ الوری مدظلہ العالی کا سایہ اہلسنت و جماعت کے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ اور دارالعلوم مجددیہ فیّاض العلوم کو ہمیشہ مولانا کی سرپرستی میں علم و فضل کی فیاضی کا مرکز بنائے رکھے۔ آمین!

محمد عبدالستار قادری سعیدی
معلّم جامعہ نظامیہ رضویہ
لوہاری منڈی - لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ اللہ ذو المجد والعلی ونصلی علی سید الانبیاء محمدن المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المجتبیٰ

اما بعد ۔ بندہ مورخہ یکم جون ۱۹۸۲ء ۔ حسب ارشاد ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم صاحب ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ ۔ بسلسلہ معائنہ امتحان تحت انتظام تنظیم المدارس دار العلوم مجددیہ فیاض العلوم راشیوند حاضر ہوا ۔ امسال مدرسہ ھذا کے نو طلبہ تنظیم المدارس کے تحت درجہ حدیث کا امتحان دے رہے ہیں ۔ جبکہ پر سکون طور پر امتحان گاہ میں موجود انتہائی مستعدی سے اپنے کام میں مصروف ہیں جامعہ کے وسیع و عریض احاطہ اور یہاں پر موجود طلبہ کے علم سے شغف و شوق کو دیکھکر انتہائی مسرت ہوئی ۔ یہ عظیم علمی و دینی درسگاہ حضرت علامہ پیکر اخلاص شیخ الحدیث مولانا محمد عبد الشکور النوری دام افضالہم کے زیر سرپرستی تعلیمی میدان میں ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے ۔ مولانا جہاں علم و فضل کے کوہ ہمالہ ہیں وہاں اخلاق ، منکسر المزاجی مہمان نوازی ۔ للّٰہیت ایسی صفات سے بھی موصوف ہیں بندہ ان کے حسن اخلاق اور بندہ نوازی سے بہت متاثر ہوا ۔ دعا ہے کہ پروردگار عالم حضرت علامہ النوری مدظلہ العالی کا سایہ اہلسنت و جماعت کے سروں پر تا دیر قائم رکھے ۔ اور دار العلوم محمدیہ مجددیہ فیاض العلوم کو ہمیشہ مولانا کی سرپرستی میں علم و فضل کی فیاضی کا مرکز بنائے رکھے ۔

آمین ۔ محمد عبد الستار قادری سعیدی معلم جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری منڈی لاہور

یکم جون ۱۹۸۲ء مطابق ۸ شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ

پیرِ طریقت عالی مرتبت خواجہ محمد معصوم صاحب زیبِ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ نحمدہٗ ونصلّی ونسلّم علٰی رسولہ الکریم

مؤرخہ 9 ستمبر بروز جمعرات دارالعلوم مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ جلسہ دستارِ فضیلت میں شرکت کے لیے حاضر ہوا۔ شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالغفور الوری صاحب کی اَن تھک کوششوں سے جامعہ روز بروز ترقی پذیر ہے۔

دارالعلوم کا وسیع پنڈال اور طلبہ کا اندازِ حصولِ تعلیم اور ان کی تربیت قابلِ صد تحسین ہے۔

دُعا گو ہوں کہ مولا کریم بجاہ النبی العظیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم حضرت علامہ الوری کی ان دینی کوششوں کو کامیاب و کامران فرمائے۔ اور اس دارالعلوم کو ملک و ملت کے لیے مفید بنائے۔ آمین ثم آمین!

دُعا گو خواجہ محمد معصوم عفی عنہٗ
زیبِ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف
تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

مورخہ ۹ ستمبر بروز جمعرات دارالعلوم مجددیہ فیاض العلوم کے سالانہ جلسہ دستارِ فضیلت میں شرکت کے لئے حاضر ہوا۔ شیخ الحدیث علامہ محمد عبد الغفور صاحب الوری کی انتھک کوششوں سے جامعہ روز بروز ترقی پذیر ہے۔

دارالعلوم کا وسیع پنڈال اور طلبہ کا اندازِ حصولِ تعلیم اور ان کی تربیت قابلِ صد تحسین ہے۔

دعا گو ہوں کہ مولا کریم بجاہ النبی العظیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم حضرت علامہ الوری کی ان دینی کوششوں کو کامیاب و کامران فرمائے اور اس دارالعلوم کو ملک و ملت کے لئے مفید بنائے آمین ثم آمین۔

دعا گو [illegible]

زیب آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

موہری شریف

تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

مناظرِ اسلام علامہ مولانا محمد ضیاء اللہ صاحب قادری
تحصیل بازار سیالکوٹ

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

فقیر دار العلوم مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ کے سالانہ جلسہ دستارِ فضیلت پر حاضر ہوا — استاذ العلماء حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد عبد الغفور صاحب الوری مدفیوضہٗ کی کاوشوں سے مدرسہ خوب ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ علامہ الوری کے کا اخلاق اور مسلکِ حق اہلسنّت وجماعت کا درد ایسی دو خوبیوں نے علاقہ بھر کے مسلمانوں کا تعاون حاصل کیا ہوا ہے۔

بے مثال اور بے نظیر اجتماع اور جلسہ کا حسنِ انتظام قابلِ دید نی ہے۔ طلبہ کی تربیت اور تعلیم کا احسن ہونا ان کے کردار سے عیاں ہے۔

خداوند کریم مولانا الوری صاحب کی کوششوں کو بارآور فرمائے اور اس دینی مدرسہ کے فیض کو عام فرمائے۔ آمین! بحرمۃ النبی الامین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقیر ابو الحامد محمد ضیاء اللہ القادری غفرلہٗ
خطیب جامع مسجد علامہ عبد الحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مؤقر دارالعلوم محمدیہ مفتاح العلوم رشیدیہ ونڈ کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں

حاضر ہوا ۔ استاذ العلماء حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالغفور صاحب ابوالحر

بالخصوص کی کاوشوں سے مدرسہ نے خوب ترقی کی منازل طے کر رہا ہے

علامہ الحاج کا صدق اور مسلک حق اہلسنت سے عشق کا درد انہی دونوں کی

علاقہ بھر کے مسلمانوں کو کافی فائدہ حاصل ہو رہا ہے ۔

بہترین اور منظم رضاع اور جلسہ کا حسن انتظام قابل دید ہے

طلبہ کی تربیت اور تعلیم کا حسن ہو یا ارشاد کردار سب عیاں ہے

خداوند کریم مولانا العلام کی کوششوں کو بارآور فرمائے اور اس دینی و روحانی

مدرسہ کو مستقبل میں فیض عام فرمائے ۔ آمین بجاہ النبی الامین علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام

فقیر ابوالکمال محمد حسن ... الشاہ غفرلہ

خطیب جامع مسجد حضرت عبدالحکیم علیہ الرحمہ

تحصیل بازار سیالکوٹ ۔ 10/9/82

جناب زاہد مسعود قاضی صاحب

سیکرٹری ضلع زکوٰۃ و عشر کمیٹی
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر، لاہور

آج مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۸۳ء کو جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ کا اچانک دورہ کیا۔ بچّوں کو مشغولِ قرآن دیکھ کر طبیعت خوش ہوئی۔ جناب محمّد عبدالغفور الوری صاحب جس طرح اس دارالعلوم کو چلا رہے ہیں اس کی تعریف کے لیے الفاظ نہیں ہیں، جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ خُدا سے دُعا گو ہوں کہ جناب الوری صاحب کے کاموں کو برکت سے نوازے اور اُن کو اس دینی فرائض کی تکمیل میں ثابت قدم رکھے۔ آمین!

زاہد مسعود قاضی
سیکرٹری ضلع زکوٰۃ و عشر کمیٹی
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر لاہور

آج مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۸۳ کو جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ کا اچانک
دورہ کیا۔ بچوں کو مشغول قرآن دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوئی۔
جناب محمد عبدالغفور الوری صاحب جس طرح اس دارالعلوم کو چلا رہے
ہیں اس کی تعریف کیلئے الفاظ نہیں ہیں۔ جتنی بھی تعریف کی جائے کم
ہے۔ خدا سے دعا گو ہوں کہ جناب الوری صاحب کے کاموں کو برکت
سے نوازے اور ان کو اس دینی فرائض کی تکمیل میں ثابت قدم
رکھے (آمین)۔

زاہد مسعود قاضی
سیکریٹری ضلع زکوٰۃ و عشر کمیٹی
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر لاہور

حضرت مولانا ابوالبدر شمس الزمان قادری خطیب جامع مسجد بیڈن روڈ، لاہور
حضرت مولانا علی اصغر صوبائی خطیب پنجاب و خطیب جامع مسجد نیلا گنبد، لاہور
حضرت مولانا احمد شاکر صاحب
۔ سہ رُکنی ضلعی علماء کمیٹی برائے مدارس دینیہ عشر و زکوٰۃ لاہور

آج مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۸۳ء بعد از نماز ظہر جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ میں علامہ عبدالغفور صاحب الوری مہتمم جامعہ مذکورہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ماشاء اللہ یوما فیوما ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ طلباء اور اساتذہ سے ملاقات ہوئی۔ ان حضرات کے علم و اخلاص سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ ایک عظیم مدرسہ اپنی ظاہری صورت اور علمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ یہ دینِ اسلام کی عظمت کی ایک واضح دلیل ہے۔

اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ مدرسہ کے مہتمم اور بانیٔ مدرسہ علامہ الوری صاحب، مدرسہ کے اساتذہ اور اراکین کو جزائے خیر نصیب فرمائے اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ مدرسہ کا انتظام اور انصرام دیکھ کر دلی مسرت ہوئی ہے۔

علی اصغر
صوبائی خطیب پنجاب
و
خطیب جامع مسجد نیلا گنبد لاہور

مولانا احمد شاکر
۲۲/۳/۸۳

ابوالبدر محمد شمس الزمان قادری
خطیب جامع مسجد
بیڈن روڈ
لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

آج بتاریخ ۲۲ مارچ ۱۹۸۳ء بعد از نماز ظہر جامع مسجد و مدرسہ منہاج العلوم راکھ و نذھیب
علامہ عبدالغفور صاحب انوری مہتمم جامعہ مذکورہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ ماشاء اللہ
مدرسہ یوماً فیوماً ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ طلباء اور اساتذہ سے ملاقات ہوئی
ان حضرات کے علم اور اخلاص سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ ایک عظیم مدرسہ
دینی نظام پر مشہور ہے اور علمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ مدرسہ دینِ اسلام کی
عظمت کی ایک واضح دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ مدرسہ کے مہتمم جناب مولانا علامہ انوری صاحب، مدرسہ کے
اساتذہ و دیگر اراکین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اخلاص کی دولت سے مالا مال
فرمائے۔ مدرسہ کا ابتدائی انتظام دیکھ کر دل مسرور ہوا ہے

محمد اشرف صوبائی خطیب پنجاب
و خطیب جامع مسجد نیلا گنبد لاہور [signature] (مولانا احمد شاکر)
22/3/83

ابوالعبد رشید شمس الزمان قادری
خطیب جامع مسجد [illegible]
[illegible]

محترمہ عقیلہ اصغر صاحبہ

ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر لاہور ڈویژن

آج مؤرخہ ۲۵ مئی ۱۹۸۳ء کو جامعہ فیاض العلوم

رائے ونڈ کا اچانک وِزٹ کیا۔ یہاں پر بچّوں کو دینی تعلیم کے ساتھ دُنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور بچّوں کے رہنے سہنے کا بندوبست تسلّی بخش ہے۔ لیکن ابھی مدرسہ کی عمارت کافی نامکمل ہے۔ جس کے لیے مدرسے کو مزید امداد کی ضرورت ہے۔ انچارج جامعہ بڑی لگن کے ساتھ بچّوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ انہیں اس نیک کام میں مزید محنت کرنے کی توفیق دے۔

عقیلہ اصغر
ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر لاہور ڈویژن

۲۵ مئی ۱۹۸۳ء

آج مورخہ 25 مئی 1983 کو فیاض العلوم جامعہ رائیونڈ کا اچانک وزٹ کیا۔ یہاں پر بچوں کو دینی تعلیم کے علاوہ ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور بچوں کے رہنے سہنے کا ہر طرح کا بندوبست تسلی بخش ہے۔ لیکن ابھی مدرسہ کی عمارت کافی نامکمل ہے۔ جس کے لئے مدرسے کو مزید امداد کی ضرورت ہے۔ انچارج جامعہ بڑی لگن کے ساتھ بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ انہوں اس نیک کام میں مزید محنت کرنے کی توفیق دے۔

حفیظ اصغر

Deputy Director
Socia welfare
Lehor Divisin
25.5.83

فخرِ اہلسنّت جناب ملک محمد اکبر ساقی صاحب جنرل سیکرٹری جمعیت علماء پاکستان صوبہ پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجھے متعدد مرتبہ جامعہ فیاض العلوم میں حاضری کا موقع ملا۔ یہ دینی دار العلوم حضرت مولانا عبد الغفور صاحب الوری کی زیرِ سرپرستی کام کر رہا ہے۔ مولانا ہماری ملت کا ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ اور خاص طور پر اس مدرسہ کی معرفت وہ علاقہ مصطفےٰ آباد (ایبٹ آباد) اور گرد و نواح کی جو خدمت کر رہے ہیں بلاشبہ وہ لائقِ صد تحسین و مبارک ہے۔

مدرسہ کی عمارت اور ملحقہ مسجد اپنے نقشہ کے اعتبار سے ایک مثالی حیثیت رکھتی ہے۔

مدرسہ میں مولانا جس محنت و ہمّت اور خلوص و ایثار کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس کی بدولت یقین کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے کہ انشاء اللہ یہ مدرسہ نہ صرف علاقہ میں بلکہ پاکستان بھر میں ایک مثالی ادارہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اس ادارہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

ع ایں دُعا از من و جملہ جہاں آمین باد

ملک محمد اکبر ساقی
جنرل سیکرٹری جمعیت علمائے پاکستان
صوبہ پنجاب

۲۳ ستمبر ۱۹۸۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

مجھے متعدد مرتبہ جامعہ فیاض العلوم میں حاضری کا موقع ملا۔ یہ دینی دارالعلوم حضرت مولانا عبدالغفور صاحب الوری کی زیرِ سرپرستی کام کر رہا ہے۔ مولانا ہماری ملت کا ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ اور خاص طور پر اِس مدرسہ کی معرفت وہ علاقہ مصطفیٰ آباد (رائیونڈ) اور گرد و نواح کی جو خدمت کر رہے ہیں۔ بلاشبہ وہ لائق صد تحسین و مبارک ہے۔

مدرسہ کی عمارت اور ملحقہ مسجد اپنے نقشہ کے اعتبار سے ایک مثالی حیثیت رکھتی ہے۔

مدرسہ میں مولانا جس محنت و ہمت اور خلوص و ایثار کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اُس کی بدولت یقین کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ان شاء اللہ یہ مدرسہ نہ صرف علاقہ میں بلکہ پاکستان بھر میں ایک مثالی ادارہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادارہ کو دن دوگنی، رات چوگنی ترقی عطا فرمائے

ع — ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین آباد

Saqi

(ملک محمد اکبر ساقی)

جنرل سیکرٹری جمعیت علماء پاکستان

صوبہ پنجاب

23.9.84

قائدِ اہلِ سنّت علامہ شاہ احمد نورانی صدر جمعیت علمائے پاکستان

مجاہدِ ملّت علامہ محمد عبدالستار خان صاحب نیازی سیکرٹری جنرل جمعیت علمائے پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ ونبیہ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم تسلیماً

حضرت مولانا علامہ عبدالغفور صاحب الوری مدظلہ العالی بانی و مہتمم دارالعلوم فیاض العلوم رائے ونڈ کے اس عظیم دینی ادارہ میں فقیر کو حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ حُسنِ انتظام دیکھ کر قلبی مسرّت ہوئی۔ اس علاقہ میں اہلسنّت کی یہ قابلِ فخر دینی درس گاہ ہے۔

مولےٰ تعالےٰ احبابِ اہلسنّت کو اس ادارہ کی سرپرستی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

فقیر: شاہ احمد نورانی صدیقی غفرلہ

خاکسار: محمد عبدالستار خان نیازی

۱۰- شوال ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام
علی حبیبہ ونبیہ سیدنا ومولانا
محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما

حضرت مولانا علامہ عبدالغفور صاحب الوری مدظلہ العالی
بانی و مہتمم دارالعلوم فیاض العلوم رائے ونڈ
کا اسی عظیم دینی ادارہ میں [illegible] فقیر کو حاضری
کا شرف حاصل ہوا جس انتظام دیکھ کر
قلبی مسرت ہوئی، اس علاقہ میں اہلسنت کی یہ قابل
فخر دینی درسگاہ ہے، ہم تمام احباب اہلسنت
کو اس ادارہ کی سرپرستی کی توفیق عطاء فرمائے آمین

فقیر [illegible] غفرلہ
شاہ [illegible]
١٠ شوال ١٤٠٥ھ

خاکسار
محمد عبدالستار خان نیازی
١٠ شوال المکرم سنہ ١٤٠٥ھ

پیرِ طریقت حامئ شریعت ،

حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب مدظلہٗ

سجّادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

محترم المقام مولانا مُحمّد عبد الغفور الوری

کی مساعیِ جمیلہ سے دار العلوم فیاض العلوم

رائے ونڈ میں قائم ہے۔ جو کہ ترقی کی منازل

بحسن و خُوبی انجام پا رہا ہے۔ جملہ اہلِ سُنّت

کو اس سے تعاون کرنا چاہیے۔

خاکپائے شیرِ ربانی و گدائے آستانہ لاثانی

میاں جمیل احمد شرقپوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم المقام مولانا محمد عبدالغفور الرزی
کی ساعی جمیلہ سے دار العلوم فیاض العلوم
درائے وتدریس قائم ہے۔ جو کہ ترقی کی منازل
بحسن وخوبی انجام پا رہا ہے۔ اہل اہلسنت
کو اس سے تعاون کرنا چاہیے

خاکپائے پیر ربانی وگرد راہ اساتذہ
میاں اجمل احمد شرقپوری

جامع معقول ومنقول علامہ مفتی محمد عبد القیوم صاحب مدظلہ ہزاروی

مہتمم جامعہ نظامیہ وممبر صوبائی کونسل وممبر صوبائی علماء سب کمیٹی عشر وزکوٰۃ وناظم اعلیٰ تنظیم المدارس پاکستان لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مؤرخہ ۹ مارچ ۱۹۸۷ء کو معائنہ کے سلسلہ میں جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ حاضری کا موقعہ ملا ۔ مدرسہ میں طلباء اور اساتذہ کو مصروف تعلیم پایا اور مدرسہ کی جدید عمارت زیر تعمیر پائی جس سے حضرت مولانا النوری صاحب کی دل لگی اور محنت کا اندازہ ہوتا ہے ۔ اُمید ہے کہ مولانا مزید توجہ فرمائیں گے تو انشاء اللہ یہ جامعہ مزید ترقی کرے گا ۔ مولانا کی صلاحیتوں سے تمام علماء آگاہ ہیں ، جس کی بنا پر علماءِ اہلِ سنت مولانا عبد الغفور صاحب سے اُمید لگائے ہوئے ہیں ۔ کہ مولانا اس جامعہ کو مثالی ۔ دینی اور علمی مرکز بنائیں گے جس سے دیگر علماء اور مدارس کو راہنمائی ملے گی ۔ میری دُعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مولانا کو صحت کاملہ اور مزید ذوق وشوق عطا فرماوے تاکہ یہ جامعہ جلد از جلد ترقی کی منازل طے کرے ۔

محمد عبد القیوم
جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
وناظم اعلیٰ تنظیم المدارس پاکستان

۹ مارچ ۱۹۸۷ء

مؤلف کی طبع شدہ کتب

(۱) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد اول)

(۲) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد دوم)

(۳) عراق و امریکہ جنگ معرکۂ حق و باطل اور شرعی فتویٰ

(۴) سورت روحانی اعلامیہ اور فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ

(۵) حسن المقال فی قصر الصلوٰۃ وعدمہ مع الاھل والعیال

(۶) انوارُ المصابیح لختم القرآن فی التراویح

(۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ

(۸) تعارف مدرسہ

(۹) توسُّل کا ثبوت

(۱۰) شرح صرف بہائی

(۱۱) فیاض الصرف شرح میزان الصرف

(۱۲) مختصر خلاصۂ علم میراث

(۱۳) عقد الجواھر

مؤلف کی زیر طبع کتب

(۱۳) شرح نظم مائۃ عامل

(۱۴) مقالات الوری

(۱۵) ترجمہ فتاویٰ خیریہ

(۱۶) شرح دیباچہ گلستان

اسٹاکسٹ

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

0315-8842540

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ ۹ مارچ ۱۹۸۷ء کو معائنہ کے سلسلہ میں جامعہ فیاض العلوم، رائے ونڈ
حاضری کا موقعہ ملا، مدرسہ میں طلباء اور اساتذہ کو مصروف تعلیم پایا، اور مدرسہ کی
جدید عمارت زیر تعمیر پائی جس سے حضرت مولانا الوری صاحب کی دل لگی اور محنت کا
اندازہ ہوتا ہے۔ امید ہے کہ مولانا مزید توجہ فرمائیں گے تو انشاء اللہ یہ جامعہ مزید ترقی
کرے گا، مولانا کی صلاحیتوں سے تمام علماء آگاہ ہیں، جس کی بنا پر علماء اہل سنت مولانا عبدالغفور صاحب
سے امید لگائے ہوئے ہیں کہ مولانا اس جامعہ کو مثالی دینی اور علمی مرکز بنائیں گے جس سے
دیگر علماء اور مدارس کو رہنمائی ملے گی۔ میری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مولانا کو صحت کاملہ اور
مزید ذوق و شوق عطا فرمائے تاکہ یہ جامعہ جلد از جلد ترقی کی منازل طے کرے،

محمد عبد القیوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
و ناظم اعلیٰ، تنظیم المدارس پاکستان

[signature]

9.3.87

جناب الحاج حاجی محمد حنیف طیب صاحب سابق وفاقی وزیر (کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کے موقع پر

حضرت مولانا عبدالغفور الوری صاحب کے قائم کردہ مدرسہ " جامعہ فیاض العلوم مصطفےٰ آباد (رائے ونڈ) میں حاضری کا شرف حاصل ہوا، جس محنت اور جانفشانی سے مولانا الوری مسلک کی خدمت کر رہے ہیں وہ لائقِ تحسین ہے مدرسہ کے طلباء جذبۂ عشقِ مصطفےٰ سے سرشار ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مولانا کو قدم قدم پر کامیابیاں عطاء فرمائے۔ آمین

حاجی محمد حنیف طیب صاحب کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میلاد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کانفرنس کے موقع پر حضرت مولانا عبدالغفور

الوری صاحب کے قائم کردہ مدرسے "جامعہ فیضان العلوم" مصطفیٰ آباد (رائے ونڈ)

میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ جس محنت اور جانفشانی سے

مولانا الوری مسلک کی خدمت کر رہے ہیں وہ لائق تحسین ہے

مدرسہ کے طلبا جذبہ عشق مصطفیٰ سے سرشار ہیں

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے طفیل مولانا کو قدم قدم پر کامیابیاں

عطا فرمائے (آمین)

طالبِ دعا

حضرت علامہ مولانا غلام محمد صاحب ناظم شعبۂ امتحانات تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مؤرخہ ۷ اکتوبر ۱۹۸۷ء بروز بدھ بوقت ½ ۱۰ بجے جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ حاضری کا شرف حاصل ہُوا۔ اس ادارہ کے بانی حضرت مولانا العلام عبدالغفور آلوی صاحب سے شرفِ مُلاقات ہُوئی۔ مولانا موصُوف نے جس قدر عزّت افزائی میں اس کا تہہ دل سے ممنون ہُوں۔ جامعہ کی وسیع و عریض جگہ دیکھ کر دل بہت خوش ہُوا۔ جامعہ کی شاندار عمارت تکمیلی مراحل سے گُزر رہی ہے طلباء کو زیرِ تعلیم پایا۔ اللہ تعالیٰ سے قوی اُمید ہے کہ مولانا موصُوف کی سرپرستی میں یہ ادارہ اہلسنّت و جماعت کا ایک معیاری مرکز بنے گا۔ رائے ونڈ جو کہ دیوبندی مذہب کی ذیلی تنظیم تبلیغی جماعت کا مرکز کہلاتا ہے اس میں عاشقانِ مصطفےٰ اور غُلامانِ رسُول کا یہ مرکز دیوبندیت و نجدیت کے قلع قمع میں اہم کردار ادا کریگا۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ مولانا موصوف کی پُرخلوص مساعی جمیلہ سے اس ادارہ کو دِن دُونی رات چوگنی ترقّی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ادنیٰ خویدم اہلسنّت ابوالظفر غلام محمد عفی عنہ

ناظم اعلیٰ: شمس العلوم کراچی

ناظم شعبہ: امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

۸۷ - ۱۰ - ۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

2 مورخہ 7 اکتوبر ۸۷ء بروز بدھ بوقت ۱۰½ بجے جامعہ فیضان الاسلام رشید نگر
حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ اس ادارہ کے بانی حضرت مولانا الشاہ
عبد الغفور القادری صاحب سے شرف ملاقات ہوئی۔ مولانا موصوف نے جس قدر
محبت روا فرمائی میں اس کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ جامعہ کی وسیع و عریض
جگہ دیکھ کر دل بیحد خوش ہوا* جامعہ کی شاندار عمارت جو تکمیلی مراحل سے گزر
رہی ہے* طلباء کو زیر تعلیم پایا۔ اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ حضرت مولانا موصوف کی
سرپرستی میں یہ ادارہ اہلسنت والجماعت کا ایک معیاری مرکز بنے گا۔
رائیونڈ جو کہ دیوبندی مذہب کی ذیلی تنظیم تبلیغی جماعت کا مرکز پلید ہے
اس میں عاشقانِ مصطفیٰ اور عقیدتمندانِ رسول کا یہ مرکز دیوبندیت و وہابیت
کے قلع قمع میں وسیع کردار ادا کریگا۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ مولانا موصوف کی پُرخلوص
مساعی جمیلہ سے اس ادارہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

احقر خادم اہلسنت
مولانا ظفر علی نعیمی
ناظم اعلیٰ شمس الاسلام اٹک
ناظم شعبہ نشر و اشاعت تنظیم الاسلام (رجسٹرڈ) پاکستان
7/10/87

حضرت مولانا سیّد غلام مصطفیٰ بُخاری عقیلؔ مدرس جامعہ نظامیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علیٰ اھلھا امّا بعد

بندہ کو آج مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۸ء بمطابق ۸ شعبان ۱۴۰۸ھ کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں بسلسلہ چیکنگ مرکز امتحان تنظیم المدارس اہل سنّت پاکستان بحکم ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی دامت برکاتہم و ناظم شعبہ امتحانات مولانا غلام محمد صاحب سیالوی حاضر ہوا۔ تمام وقت امتحان یہاں حاضرہ کر امتحان کا جائزہ لیتا رہا مجموعی ماحول درست اور قابلِ اطمینان تھا۔ اساتذہ جامعہ علی الخصوص ناظم اعلیٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم حضرت علّامہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالغفور الوری صاحب نے مخلصانہ اور حد سے زیادہ تعاون کیا خدا انہیں جزائے دے۔ بندہ جامعہ کی دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دست بدُعا ہے۔ کل حاضری اسی ۸۰ کے قریب تھی جس میں لڑکوں کی تعداد ۵۵ اور لڑکیاں ۳۰ تیس تھیں۔

سیّد غلام مصطفیٰ بُخاری عقیلؔ

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علیٰ اھلہا۔ اما بعد

بندہ کو آج مورخہ 27 مارچ 1988ء بمطابق ۸ شعبان ۱۴۰۸ھ

کو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں بسلسلہ چیکنگ مرکز امتحان تنظیم المدارس

اہل سنت پاکستان بحکم ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس مولانا مفتی محمد عبد القیوم

ہزاروی دامت برکاتہم و ناظم شعبہ امتحانات مولانا غلام محمد صاحب ہزاروی

حاضر ہوا تمام وقت امتحان یہاں پر حاضر رہ کر امتحان کا جائزہ لیتا

رہا مجموعی ماحول درست اور قابل اطمینان تھا۔ اساتذہ

جامعہ علی الخصوص ناظم اعلیٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم حضرت علامہ شیخ الحدیث

مولانا محمد عبد الغفور الوری صاحب نے خلوص اور حد سے زیادہ تعاون

کیا خدا انہیں جزائے خیر دے بندہ جامعہ کی دن دوگنی اور رات

چوگنی ترقی کیلئے اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے۔

کل حاضری 80 جس میں ... بقیہ غیر حاضر۔ غلام مصطفیٰ انچارج عقیل

لڑکوں کی تعداد 55 اور لڑکیاں 30

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

27-3-88

۸-A-۸

حضرت مولانا محمد یوسف قادری صاحب مدظلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

آج مؤرخہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۸ء کو دارالعلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں تنظیم المدارس کے سنٹر کے معائنہ کے سلسلہ میں آنا ہوا تو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کے بانی جناب علامہ عبدالغفور الوری صاحب سے ملاقات ہوئی اُن کی اہلسنت والجماعت سے محبت اور ادارہ کو معیاری اور مثالی بنانے کی کوششیں دیکھ کر دل بہت خوش ہوا ہے۔

دُعا ہے کہ مولا تعالیٰ علامہ صاحب کے مساعیٔ جمیلہ کو قبول فرمائے اور ادارہ ہٰذا کو دن دُگنی رات چوگنی ترقی دے۔

آمین بجاہِ حبیبِ رب العٰلمین

العبد

محمد یوسف قادری عفی عنہ

ناظم اعلیٰ : جامعہ قادریہ گڑھی شاہو لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً

آج مورخہ 28 مارچ 1988 کو دارالعلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں
تنظیم المدارس کے لٹریچر کے معائنہ کے سلسلہ میں آنا ہوا تو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم
کے بانی جناب حضرت مولانا عبدالغفور الوری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ اہلسنت والجماعت سے
محبت اور ادارہ کو تعمیری اور شاندار مثالی کوششیں دیکھ کر دل بہت خوش ہوا ہے
دعا ہے کہ مولا تعالیٰ حضرت صاحب کے مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور ادارہ
ھذا کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے

آمین بجاہ حبیبہ وآلہ وسلم

العبد محمد [illegible] غفرلہ

ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ گڑھی شاہو لاہور

94

محترمہ فہمیدہ سلطانہ

ناظمہ امتحانِ عالمیہ از گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں چار دن سے تنظیم المدارس کے امتحانات کے سلسلہ میں آرہی تھی تو میں نے اس دار العلوم کے پرنسپل عبد الغفور الوری صاحب کو بڑا با خلاق پایا انہوں نے مجھ سے ہر ممکن تعاون کیا ان کی کارکردگی بہترین تھی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور اس سے بھی بہتر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس درس کو جاری رکھے اور کامیاب کرے ؛ آمین ثم آمین

ناظمہ امتحانِ عالمیہ

فہمیدہ سلطانہ

۳۱ / ۳ / ۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ مجودیہ فیاض العلوم میں چار دن سے تنظیم المدارس
کے امتحانات کے سلسلہ میں آرہی تھی۔ تو میں نے اس دارالعلوم
کے پرنسپل عبدالغفور الوری صاحب کو بڑا بااخلاق پایا۔
انھوں نے مجھ سے ہر ممکن تعاون کیا۔ انکی کارکردگی بہترین
تھی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انھیں جزائے خیر دے۔ اور اس
سے بھی بہتر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس
درس کو جاری رکھے۔ اور کامیاب کرے۔ امین ثم امین

ناظمہ امتحان عالمیہ

فہمیدہ سلطانہ

31.3.88

96

جناب محمد حنیف صاحب اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر وزارتِ تعلیم اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج ۲ اپریل ۸۸ء بروز ہفتہ جامعہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور کو آنے کا اتفاق ہوا۔ امتحانی سنٹر مقرر کردہ از "تنظیم المدارس" کا معائنہ کیا۔ سنٹر دو الگ الگ حصوں پر مشتمل تھا ایک حصے میں مردانہ اور دوسرے حصے میں زنانہ امیدوار تھیں۔ زنانہ حصہ میں پردے کا باقاعدہ انتظام تھا اور یہاں زنانہ عملہ متعین تھا۔ عملہ سے حسب حال کے نظم و ضبط کے بارے میں پوچھا گیا تو تسلی کا اظہار کیا گیا میں نے خود مشاہدہ کیا اور محسوس کیا کہ ہال کے دونوں حصوں میں کما حقہ نظم و ضبط موجود ہے۔ جامعہ کے شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور آلوسی کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ عملہ کیساتھ تعاون ضرور کرتے ہیں اور ان کے انتظامی امور میں کسی قسم کی بیجا مداخلت نہیں کرتے جو ایک عالم باعمل کا شیوہ ہی ہے۔ بحیثیت مجموعی امتحانی مرکز کی کارکردگی اطمینان بخش پائی گئی۔

محمد حنیف

۲/۴/۸۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج ۲ اپریل ۱۹۸۸ء بروز ہفتہ جامعہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائیونڈ ضلع لاہور کو آنے کا اتفاق ہوا۔ امتحانی سنٹر مقرر کردہ از "تنظیم المدارس" کا معائنہ کیا۔ سنٹر دو الگ الگ حصوں پر مشتمل تھا ایک حصہ میں مردانہ اور دوسرے حصے میں زنانہ اُمیدوار تھیں۔ زنانہ حصہ میں پردے کا باقاعدہ انتظام تھا اور یہاں زنانہ عملہ متعین تھا۔ عملہ سے جب ہال کے نظم و ضبط کے بارے میں پوچھا گیا تو تسلی کا اظہار کیا گیا۔ میں نے خود مشاہدہ کیا اور محسوس کیا کہ ہال کے دونوں حصوں میں کما حقہ نظم و ضبط موجود ہے۔ جامعہ کے شیخ الحدیث جناب مولانا عبد الغفور الوری کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ عملہ کے ساتھ تعاون ضرور کرتے ہیں اور ان کے انتظامی اُمور میں کسی قسم کی بیجا مداخلت نہیں کرتے جو ایک عالم باعمل کا شیوہ ہی ہے۔ بحیثیت مجموعی امتحانی مرکز کی کارکردگی اطمینان بخش پائی گئی۔

امتحانی مرکز کی کارکردگی اطمینان بخش پائی گئی۔

محمد حنیف 2/4/88

Research Scholar, Education Ministry ISLAMABAD

مولانا محمد یوسف جمیل ناظم امتحان منجانب تنظیم المدارس و مفتی محمد رمضان صاحب

باسمہ تعالیٰ

۳/۴/۱۹۸۸ کو بندہ نے تنظیم المدارس علوم العربیہ و الاسلامیہ کے امتحانی سنٹر واقع جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ کا چارج سنبھالا اور آج مورخہ ۳ اپریل ۱۹۸۸ء بروز اتوار اپنے اس فرضِ منصبی سے فارغ ہو رہا ہوں بندہ نے سنٹر کی کارکردگی کو انتہائی تسلی بخش پایا اور بندہ یہاں سے مطمئن لوٹ رہا ہے یہ انتہائی ناسپاسی ہو گی کہ میں اِس موقع پر قبلہ علامہ عبد الغفور الوری صاحب کی خدمات کا تذکرہ نہ کروں محترم علامہ صاحب نے بندہ کے ساتھ سنٹر کے ماحول کو تسلی بخش بنانے کے لیے بہت تعاون فرمایا ہے بندہ کی خواہش ہے کہ موجودہ سنٹر کو مزید مستحکم بنایا جائے۔ تاکہ دینی تعلیم و تربیت کو فروغ پہنچے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے یہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم تا ابد قائم و دائم رہے۔

الراقم الحروف
محمد یوسف جمیل
از جامعہ نعیمیہ لاہور
۳/۴/۸۸

مولانا صاحب نے جو تحریر فرمایا بالکل درست اور حقیقت پر مبنی ہے۔
ابو الحبیب محمد رمضان غفرلہ الرحمٰن ناظم امتحان منجانب تنظیم المدارس (محمد صدیق صاحب نگران امتحان)
۳/۴/۸۸

باسمہ تعالیٰ

۲۰ مارچ ۱۹۸۸ء کو بندہ نے تنظیم المدارس علوم العربیہ والاسلامیہ کے امتحانی

سنٹر واقع جامعہ مجددیہ فیاض العلوم راشوند کا چارج سنبھالا اور آج مورخہ

۵ اپریل ۱۹۸۸ء بروز اتوار اس فرض منصبی سے فارغ ہو رہا ہوں

بندہ نے سنٹر کی کارکردگی کو انتہائی قابل تحسین پایا اور بندہ یہاں سے بحسن و خوبی فارغ ہو رہا ہے

میں انتہائی ناسپاسی ہوگی اگر میں اس موقع پر حضرت علامہ عبدالغفور الوری صاحب ان

حضرات کا تذکرہ نہ کروں محترم علامہ صاحب نے بندہ کے ساتھ سنٹر کے حصول

کو قابل تحسین بنانے کیلئے بہت تعاون ~~بہت تعاون~~ فرمایا ہے

بندہ کی خواہش ہے کہ موجودہ سنٹر کو یہ مستقل بنا دیا جائے۔ تمام دینی تعلیم

و تربیت کو فروغ ملے مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم

تا ابد قائم دائم رہے

الراقم الحروف

R - Inspector

از جامعہ نعیمیہ لاہور

۳-۴-۸۸

مولانا صاحب نے جو تحریر

فرمایا بالکل درست اور

حقیقت پر مبنی ہے

ابو انیس محمد برکات خلف الرحمان

ناظم امتحان منجانب تنظیم المدارس

(محمد صدیق صاحب نگران امتحان)

ابو البدر علامہ محمد شمس الزمان قادری بپیکرِ اخلاص علامہ عبدالرؤف ملک کی آمد۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آج مؤرخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۹ء حضرت مولانا علامہ شمس الزمان قادری مدظلہم کی معیت میں جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ جامعہ ہذا حضرت مولانا علامہ عبدالغفور الوری مدظلہم کے زیرِ قیادت دینی خدمات انجام دینے میں مصروف ہیں۔ حضرت مولانا موصوف اہلِ سنت کی مایہ ناز علمی شخصیت ہیں، اُمید ہے کہ جامعہ ہذا مولانا موصوف کی سرپرستی میں ملک کے مایۂ ناز دینی اداروں میں شمار ہوگا۔

الحمدُ للہِ علیٰ ذٰلِک

ناچیز عبدالرؤف ملک
ممبر ضلع زکوٰۃ کونسل لاہور
۲۳ ستمبر ۱۹۸۹ء

کُشر

ابو البدر محمد شمس الزمان قادری
۲۲/ ۹/ ۸۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آج مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۹ء حضرت مولانا علامہ شمس الزمان قادری مدظلہم کی معیت میں جامعہ محمدیہ نشاط العلوم رائے ونڈ کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوا، جامعہ ہذا حضرت مولانا علامہ عبد الغفور الوری [illegible] مدظلہم کی زیر قیادت دینی خدمات انجام دینے میں مصروف ہیں، حضرت مولانا موصوف اہل سنت کی مایۂ ناز علمی شخصیت ہیں، امید ہے، کہ جامعہ ہذا مولانا موصوف کی سرپرستی میں ملک کے مایۂ ناز عہد دینی اداروں میں شمار ہوگا۔

[illegible] علی ذلک

عبدالرؤف ملک
ممبر مرکزی زکوٰۃ کونسل
۲۳ ستمبر ۱۹۸۹ء

[illegible]
۲۳/۹/۸۹

حضرت صاحبزادہ محمد عتیق حیدر مدرس جامعہ نقشبندیہ مجددیہ سبزہ زار لاہور

ناظم امتحان اور مولانا انور حسین شیخوپورہ

باسمہ الودود

تنظیم المدارس علوم العربیہ والاسلامیہ پاکستان کے شعبہ امتحانات کے ناظم نے سالانہ امتحانات کے سلسلہ میں بندہ کو یہاں دارالعلوم دفیاض العلوم رائے ونڈ میں بطور ناظم امتحان مقرر کیا۔ امتحان مؤرخہ ۱۱.۲.۹۲ کو شروع ہوا اور ۱۸.۲.۹۲ کو اختتام پذیر ہوا۔

محترم علامہ شیخ الحدیث محمد عبدالغفور الوری صاحب نے بندہ کے ساتھ سنٹر کے ماحول کو تسلی بخش بنانے کے لیے بہت تعاون کیا۔ بندہ نے مولانا کے اخلاق اور ان کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوا۔ اور میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا اور ہر قسم کی سہولت میسر کی۔ بندہ کی خواہش ہے کہ موجودہ سنٹر کو مستحکم کیا جائے۔ جامعہ ہذا میں امتحان میں ۳۲ طلباء شریک ہوئے جن میں سات طالبات تھیں اور باقی طلباء وطالبات کی کارکردگی بھی قابل ستائش ہے مولانا موصوف نے جامعہ ہذا میں طالبات کا شعبہ جاری فرما کر خواتین پر احسان عظیم کیا ہے اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو اجر عظیم عطاء فرمائے۔ مولانا عبدالغفور الوری کے صاحبزدگان بھی اپنے والد محترم کے نقش قدم پر ہیں۔ تعلیمی میدان میں کوشاں ہیں دارالعلوم کے نظم ونسق میں بھی برابر کے شریک ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اکابر کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قائم رکھے میرے ساتھ مولانا محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ سے انہوں نے بھی بطور معاون اعلیٰ کارد گی کا مظاہرہ کیا۔

طالب دعا ناظم امتحان، صاحبزادہ محمد عتیق حیدر

مدرس جامعہ نقشبندیہ مجددیہ سبزہ زار سکیم سی بلاک ناگرہ ٹاؤن لاہور

انور حسین ساکن کھوکھر محلہ شیخوپورہ ۲۷/۲/۹۲

باسمہ الودود۔

تنظیم المدارس علوم العربیہ والاسلامیہ پاکستان کے شعبہ امتحانات کے ناظم نے سالانہ امتحانات کے سلسلہ میں بندہ کو یہاں دارالعلوم (فیاض العلوم وانی وہڑاں) میں بطور ناظم امتحان مقرر کیا امتحان مورخہ ۱۱-۲-۹۲ کو شروع ہوا اور ۱۸-۲-۹۲ کو اختتام پذیر ہوا۔

محترم علامہ شیخ الحدیث محمد عبدالغفور الوری صاحب نے بندہ کے ساتھ سنٹر کے ماحول کو تسلی بخش بنانے کے لیے بہت تعاون کیا۔ بندہ مولانا کے اخلاق اور ان کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوا۔ اور میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا اور ہر قسم کی سہولت میسر کی۔ بندہ کی خواہش ہے کہ موجودہ سنٹر کو مزید مستحکم کیا جائے۔

جامعہ ھذا میں امتحان میں 32 طلباء شریک ہوئے جن میں سات طالبات مقیم اور باقی طلباء۔ طالبات کی کارکردگی بھی قابل ستائش ہے۔ مولانا موصوف نے جامعہ ھذا میں طالبات کا شعبہ جاری فرما کر خواتین پر احسان عظیم کیا ہے اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

مولانا محمد عبدالغفور الوری کے صاحبزادگان بھی اپنے والد محترم کے نقش قدم پر ہیں۔ تعلیمی میدان میں کوشاں ہیں۔ دارالعلوم کے نظم و نسق میں بھی برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اکابر کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قائم رکھے۔

میرے ساتھ مولانا محمد الحسین جب شیخوپورہ سے انہوں نے بھی بطور معاون اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

طالب دعا۔

ناظم امتحانات۔ صاحبزادہ محمد عتیق حیدر

مدرس جامع نقشبندیہ مجددیہ۔ سبزہ زار کیمپ بلاک

ناگرہ تاون لاہور

18-2-92

الازمین

ساکن لکھوکی ضلع شیخوپورہ

19/2/92

27/2/92

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم میں کنوینر کمیٹی صوبائی زکوٰۃ کونسل کے ممبران کی آمد

آج مؤرخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۳ء کو جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ کا معائنہ کیا گیا۔ مدرسہ ایک وسیع رقبہ پر تعمیر ہے۔ اور مزید تعمیر کے لئے کافی جگہ وقف ہے۔ مدرسہ میں رہائشی/غیر رہائشی طلباء وطالبات کی دینی تعلیم کا معقول انتظام ہے۔ (۱۰) رہائشی کمرہ جات طلباء کے لئے اور (۲) عدد رہائشی کمرہ جات طالبات کے لئے ہیں۔ موقع پر کثیر طلباء وطالبات تعلیم میں مشغول پائے گئے۔ مدرسہ میں دو عدد مطبخ بھی ہیں جس میں طلباء وطالبات کے لئے کھانا تیار ہو رہا تھا۔ تین عدد باورچی (ایک عورت) کھانا پکانے میں مصروف پائے گئے۔

عبدالخالق صدیقی ، ایس ایم بشیر مع رفقاء

کنوینر کمیٹی (صوبائی زکوٰۃ کونسل)

۱۲/۱۲/۱۹۹۳

آج مورخہ 12 دسمبر 1993 کو جامعہ فیاض العلوم رائے ونڈ
کا معائنہ کیا گیا
مدرسہ ایک وسیع رقبہ پر تعمیر ہے۔ اور مزید تعمیر کیلئے کافی
جگہ وقف ہے۔ مدرسہ میں رہائشی / غیر رہائشی طلباء و طالبات
کی دینی تعلیم کا معقول انتظام ہے 10 رہائشی کمرہ
جات طلباء کیلئے اور 2 رہائشی کمرہ جات طالبات کیلئے
ہیں موقع پر کثیر طلباء و طالبات تعلیم میں مشغول
پائے گئے۔
مدرسہ میں 2 عدد مطبخ بھی ہیں جس میں طلباء و طالبات
کیلئے کھانا تیار ہو رہا تھا۔ تین عدد باورچی (ایک عورت)
کھانا پکانے میں مصروف پائے گئے

12/12/93

S.M. Bashir
Member PZC 12-12-93

جناب مولانا عبدالخالق صدیقی ممبر کمیٹی (صوبائی زکوٰۃ کونسل)

جناب ایس ایم بشیر کنوینر کمیٹی ٭ جناب ملک فیض الحسن ممبر کمیٹی

آج صبح صوبائی زکوٰۃ کونسل کی تشکیل کردہ تین ممبران پر مشتمل سب کمیٹی جسمیں ۱۔ ایس ایم بشیر، ملک فیض الحسن اور مولانا عبدالخالق صدیقی نے جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کا دورہ کیا۔ یہاں پر طلباء اور طالبات دینی تعلیم حاصل کرنے میں مصروف تھے۔ یہاں پر دو باورچی خانہ جات اور بیس عدد کمرے بھی دیکھے گئے۔ سب کمیٹی کی رائے میں یہاں پر دوسو اقامتی طالب علم ہیں ہماری رائے میں اقامتی طلباء ۱۵۰ اور اقامتی طالبات ۵۰ ہیں۔ لہٰذا سفارش کی گئی ہے کہ کل دوسو طلباء کو زکوٰۃ فنڈ میں امداد دی جائے۔

ان کے علاوہ غیر اقامتی طلباء اور طالبات ناظرہ اور حفظ میں مصروف تھے۔

ایس ایم بشیر کنوینر کمیٹی ۳/۱/۹۴ عبدالخالق صدیقی ۳/۱/۹۴ و ملک فیض الحسن ۳/۱/۹۴ (ممبران کمیٹی)

نوٹ: یہ مدرسہ مسجد لائبریری تقریباً ۸ کنال رقبہ پر مشتمل ہے اس کے مزید بڑھنے کے مواقع ہیں۔

آج صوبائی زکوٰۃ کونسل کی تشکیل کردہ تین ممبران پر مشتمل
سب کمیٹی جس میں ۱۔ ایس ایم لبشیر - ملک فیض الحسن اور
مولانا عبد الخالق صدیقی نے جامعہ محمدیہ فیاض الاسلام کا دورہ
کیا۔ یہاں پر طلباء اور طالبات دینی تعلیم حاصل کرنے میں مصروف
تھے۔ یہاں پر دو باورچی خانہ جات اور بیت الخلاء علیحدہ علیحدہ بن چکے
ہیں۔ سب کمیٹی کی رائے میں یہاں پر تقریباً 200 رہائشی طالبعلم
ہیں۔ ہماری رائے میں رہائشی طلباء 150 اور رہائشی طالبات 50
ہیں۔ لہٰذا سفارش کی گئی ہے کہ کم از کم دو صد طلباء کو زکوٰۃ فنڈ
سے مدد دی جائے۔
ان کے علاوہ غیر رہائشی طلباء اور طالبات
ناظرہ اور حفظ میں مصروف تھے۔

ایس ایم لبشیر
کنوینر کمیٹی
3-1-94

نوٹ۔ یہ مدرسہ۔ مسجد۔ بلڈنگ ہال زیر تعمیر ہے
8 کنال رقبہ پر مشتمل ہے اور
مزید بڑھنے کے مواقع ہیں۔

عبدالخالق صدیقی 3-1-94

3.1.94

حضرت علامہ حفیظ الرحمٰن حقانی ناظم امتحان و قاری محمد عبداللطیف سیالوی صاحب

مؤرخہ ۲۴ جنوری ۱۹۹۴ء کو پہلی مرتبہ رائے ونڈ جامعہ فیاض العلوم میں حاضری کا شرف نصیب ہوا۔ جہاں پر تنظیم المدارس کا امتحانی سنٹر قائم کیا گیا تھا جناب مولانا حفیظ الرحمٰن حقانی صاحب اور بندہ نے یہاں نگرانی کے فرائض سرانجام دیئے۔

یہ سنٹر دو حصّوں پر مشتمل تھا (i) مردانہ (ii) زنانہ۔ بڑے پُرسکون ماحول میں امتحان آج مؤرخہ ۳۱/۱/۹۴ کو ختم ہُوا جہاں تک ہم سے ممکن تھا اپنی ناقص سوچ و تجربہ کی بناء پر ہم نے یہ فریضہ سرانجام دیا۔ بالخصوص یہاں حاضر ہو کر جو خوشی ناچیز کو ہوئی وہ یہ کہ سرمایۂ اہلسنّت جناب قبلہ شیخ الحدیث دار العلوم ہذا کے مولانا عبدالغفور الوری صاحب مدظلہ العالی نے بدعقیدہ لوگوں کے مقابلے میں ایک دینی مذہبی تعلیمی ایسا مرکز قائم کیا ہے جو مردانہ، زنانہ ہر قسم کے پیاسے طالبِ علم کی پیاس کو بجھا رہا ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی اس سعی کو اپنی بارگاہ میں اپنے پیارے محبوبِ پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل قبول فرمائے آمین

والسّلام

تائید مزید ممبران کمیٹی
حفیظ الرحمٰن حقانی
ناظم امتحان تنظیم المدارس
منعقدہ جنوری ۱۹۹۴

ہر پڑھنے والے کی دعاؤں کا طالب
قاری محمد عبداللطیف سیالوی
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ
بھیرہ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰

مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۹۶ء کو پہلی مرتبہ رائے ونڈ جامعہ فیاض العلوم میں
حاضری کا شرف نصیب ہوا۔ جہاں پر تنظیم المدارس کا امتحانی سنٹر قائم
کیا گیا تھا جناب مولانا حفیظ الرحمن حقانی صاحب اور بندہ نے یہاں
پر نگرانی کے فرائض سرانجام دیئے۔
یہ سنٹر دو حصوں پر مشتمل تھا! مردانہ و زنانہ
بڑے پرسکون ماحول میں امتحان آج مورخہ 31/1/96 کو
بعافیت ختم ہوا۔ جہاں تک ہم سے ممکن تھا اپنی ناقص سوچ
و تجربہ کی بناء پر ہم نے یہ فریضہ سرانجام دیا۔
بالخصوص یہاں حاضر ہو کر جو خوشی ناچیز کو ہوئی
وہ یہ کہ سرمایہ اہلسنت جناب قبلہ شیخ الحدیث دارالعلوم [illegible]
کے مولانا عبدالغفور الوری صاحب مدظلہ العالی نے بدعقیدہ لوگوں کے
مقابلے میں ایک دینی۔ مذہبی۔ تعلیمی ایسا مرکز قائم کیا ہے۔
جو مردانہ و زنانہ ہر قسم کے پیاسے طالب علم کی پیاس کو بجھا رہا ہے۔
دعا ہے اللہ تعالیٰ آپکی اور ہماری سعی کو اپنی بارگاہ میں
اپنے پیارے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل قبول فرمائے (آمین)

والسلام دعا کا طالب
دارالعلوم کی دعا کا طالب
محمد عبداللطیف سیالوی
فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

31-1-96

تائید مزید
حفیظ الرحمن حقانی ناظم امتحان تنظیم المدارس
مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۹۶ء

محمد اصغر شاکر ناظم امتحان تنظیم المدارس رائے ونڈ سنٹر جامعہ فیاض العلوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ قبلہ مفتی عبد الغفور الوری صاحب نے ہمارے فرائض منصبی اور امتحانی امور کی انجام دہی میں مُطلقاً کسی قسم کی کوئی مداخلت نہیں فرمائی بلکہ مرکزِ امتحان کا تقدّس حُرمت اور وقار قائم رکھنے میں ہمارے ساتھ ہر قسم کا تعاون فرمایا۔ جس کے لئے ہم حضرت صاحب کے تہہ دِل سے شکر گزار ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ اگر ہم سے کوئی چھوٹی موٹی غلطی (ادب و آداب) میں ہُوئی ہو تو اُس سے درگزر فرمائیں گے۔

ہم دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس دار العُلوم کو دِن دُگنی رات چوگنی ترقی عطاء فرمائیں اور قبلہ حضرت مفتی شیخ الحدیث علامہ عبد الغفور کی عمر میں برکت فرمائے اور حضرت صاحب اِسی طرح تادیر دین کی خدمت سرانجام دیتے رہیں۔

دُعاگو

محمد اصغر شاکر

ناظم امتحان تنظیم المدارس رائے ونڈ سنٹر جامعہ فیاض العلوم

۷/۸/۹۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ قبلہ مفتی عبدالغفور الوری صاحب نے ہمارے فرائض منصبی اور امتحانی امور کی انجام دہی میں مطلقاً کسی قسم کوئی مداخلت نہیں فرمائی بلکہ مرکز امتحان کا تقدس حرمت اور وقار قائم رکھنے میں ہمارے ساتھ ہر قسم کا تعاون فرمایا جس کیلئے ہم حضرت صاحب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اگر ہم سے کوئی چھوٹی موٹی غلطی (ادب و آداب میں) ہوئی ہو تو اس سے درگزر فرمائیں گے

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس دار العلوم کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائیں قبلہ حضرت علامہ مفتی شیخ الحدیث علامہ عبدالغفور کی عمر میں برکت فرمائے اور حضرت صاحب اسی طرح تا دیر دین کی خدمت سر انجام دیتے رہیں

دعا گو

محمد اصغر شاکر ناظم امتحان تنظیم المدارس

راولپنڈی سنٹر جامعہ مصباح العلوم

7/8/97

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم اور اس کا معیارِ تعلیم

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم غلّہ منڈی لڑائے ونڈ کا وہ پہلا مرکزی مشہور و معروف دارالعلوم ہے جس میں علومِ متداولہ از ابتداء تا انتہاء تنظیم المدارس (اہل سنّت پاکستان کے مقرّر کردہ نصابِ تعلیم کے مطابق ناظرہ۔ حفظ و تجوید قرآن اور درسِ نظامی درجہ ثانویہ عامہ درجہ ثانویہ خاصّہ۔ عالیہ۔ شہادۃ عالمیہ مکمّل دورہ حدیث تک طلباء کو اور مذکورہ بالا درجات کورس کے علاوہ طالبات کو عالمہ فاضلہ کا کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ اور پھر تنظیم المدارس اہل سنّت پاکستان کے شعبہ امتحانات کے تحت سالانہ امتحان میں کامیاب طلباء و طالبات کو مذکورہ بالا کورسز کی سندات بھی جاری کی جاتی ہیں۔ جنکا عکس تعارف ہٰذا میں چھاپ کر دیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمایا جاسکتا ہے۔

جبکہ جامعہ ہٰذا کے فارغ التّحصیل طلباء و طالبات پاکستان کے علاوہ بھی دیگر ممالک میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں

الرّاقم فاضل جامعہ ہٰذا:

قاری محمّد اسلم شاکوری

خطیب و امام محکمہ اوقاف لاہور

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ کے

طلباء و طالبات کے لیے

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

کی طرف سے جاری کردہ

سندات کی فوٹو کاپیاں صفحہ وار ملاحظہ ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان (مسجلہ)

الرقم المسلسل ۲۰۵۲

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

نشہد بان ...... الحافظ محمد انور .... ابن / بنت ...... حسن خان ....

وتاریخ میلادہ .... ۱۹۶۶ء ... ورقم التسجیل .... ۱۹۲۷ ... ورقم الجلوس ... ۱ ....

من طلاب ...... الجامعۃ الجدیدیۃ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور ....

قد حصل / حصلت علی الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک) بعد اجتیاز

الامتحان المنعقد باشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

فی ..... ۱۴۱۱ ... ھ الموافق ..... ۱۹۹۱ ... ش بتقدیر .. الممتاز .... وعدد درجاتہ ۵۳۷ / ۸۰۰ فقط

و نسأل اللہ عزّوجل ان یسلک بہ / بہا سبیل العلماء العاملین

المکتب المرکزی لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان بالجامعۃ النظامیۃ الرضویۃ داخل باب لوہاری لاہور

محل الاصدار

تاریخ الاجراء محرم الحرام ۱۴۱۲ھ

31 JUL 1991

الامین العام

الامین العام لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

الرئیس

الرئیس لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

بسم الله الرحمٰن الرحيم

تنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان (مسجّلہ)

الرقم المسلسل ١٩٦٦٥

الشّهادة الثّانوية الخاصة (ایف اے)

الحمد لله ربّ العٰلمین، والصلوٰة والسّلام علیٰ خاتم الانبیاء والمرسلین وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین

نشهد بان .... محبوب سرور .... ابن/بنت .... عبد الغفور ....

وتاریخ میلاده ..١ ینایر ..١٩٧٦ء .... ورقم التسجیل ..٣٥٥٩.... ورقم الجلوس ..١٩٦٦٥......

من طلاب ...الجامعة المحمدية فياض العلوم رائے ونڈ لاہور.........

قد حصل على الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے) بعد

اجتیاز الامتحان المنعقد باشراف تنظیم المدارس (اهل السنّة) باکستان

فی ......١٤١١... ھ الموافق ...١٩٩١..... ش بتقدیر الممتاز ..وعدد درجاته ...٧٤٥/١٠٠٠ فقط

ونسال الله عزّوجلّ ان یسلک به سبیل العلماء العاملین

المکتب المرکزی
لتنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان
بالجامعة النظامیة الرضویة
داخل باب لوهاری لاهور

محل الاصدار	الامین العام	الرئیس
	الامین العام لتنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان	الرئیس تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

التاریخ .... جمادی الاخریٰ ١٤١٤ھ

0 6 DEC 1993

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنظیم المدارس (اهل السنّة) باکستان (مسجّله)

الرقم المسلسل ۱۸۹۶

تنظيم المدارس (اهل سنت) پاکستان

الشّهادة العالية (بی اے)

الحمد لله ربّ العٰلمين، والصلوٰة والسّلام علیٰ خاتم الانبياء والمرسلين وعلیٰ اٰله واصحابه اجمعين

نشهد بان ...... رياض محمد .... ابن/بنت ...... محمد عبد الغفور ....

وتاريخ ميلاده .... ۱۹۶۹ء .... ورقم التسجيل ..۸۰۸۷..... ورقم الجلوس ...۱۸۹۶......

من طلاب ..... الجامعة المجددية فياض العلوم راۓ ونڈ لاهور ....

قد حصل على الشهادة العاليه (بی اے) بعد

اجتياز الامتحان المنعقد باشراف تنظيم المدارس (اهل السنّة) باكستان

فی ......۱۴۱۰...هـ الموافق ....۱۹۹۰...ش بتقدير الممتاز مع الشرف وعدد درجاته ....۷۵۰/۹۰۰ فقط

ونسال الله عزّوجلّ ان يسلك به سبيل العلماء العاملين

المكتب المركزي
تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان
بالجامعة النظامية الرضوية
داخل باب لوهاری لاهور

محل الاصدار	الامين العام الامين العام تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان	الرئيس الرئيس تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

التاريخ ..... جمادی الاخریٰ ۱۴۱۴هـ

0 6 DEC 1993

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان (مسجلہ)

الرقم المسلسل ۷۲۶۳

شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية (ایم اے)

الحمد لله رب العلمين والصّلوة والسّلام على خاتم الانبياء والمرسلين وعلىٰ اٰله واصحابه اجمعين

نشهد بان ...مولانا القاری محمد اسلم ابن/بنت ... محمد طفیل ....

وتاريخ ميلاده ۱۲راکتوبر ۱۹۷۲ء ورقم التسجيل ...۳۲ ... ۱۰۰ ورقم الجلوس ...۱۶۱...

من طلاب ...الجامعۃ المجددیۃ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور ....

قد حصل/حصلت على شهادة العالمية فى العلوم العربية والاسلامية بعد اتمام الدراسة النهائية واجتياز الامتحان المنعقد باشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

فى ...۱۴۱۷... م الموافق ..۱۹۹۶.... ش بتقدير ..الجید... وعدد درجاته ۳۵۱/۷۰۰ فقط

و نسأل الله عزّوجل ان يسلك به/بها سبيل العلماء العاملين

الرئيس

الامين العام

المکتب المرکزی تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

محل الاصدار

تاريخ الاجراء ..ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

07 SEP 1996

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت) پاکستان

حفظِ قرآن سرٹیفکیٹ

نمبر شمار ۱۶۳۱ تاریخ اجراء ۱۳ مئی ۱۹۹۸ء

تصدیق کی جاتی ہے کہ حافظ / حافظہ طاہرہ بن / بنت فقیر حسین

دارالعلوم / مدرسہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور نے

حفظِ قرآنِ پاک کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے بعد تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت) پاکستان

کے تحت حفظ کے امتحان میں کامیابی حاصل کی اور اس سند کے مستحق قرار پائے / پائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ عزیزم / عزیزہ کو قرآن پاک کی برکتوں اور اعمالِ صالحہ کی دولت سے مالا مال فرمائے

آمین بجاہ نبیہ الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

دستخط ناظم اعلیٰ | دستخط صدر | مہر مرکزی دفتر

تنظیم المدارس اہل السنۃ پاکستان (رجسٹرڈ)

الرقم المسلسل ۵۹۰۰۷

شهادة العالمة الفاضلة

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على خاتم الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين

نشهد ان العالمة الفاضلة ......نبیلہ کوثر...... بنت ......شفاعت احمد......

وتاريخ ميلادها ......۲ دیسمبر ۱۹۷۵ء...... ورقم التسجيل ......۷۷۶۰...... ورقم الجلوس ......۶۸۴......

من طالبات ......الجامعة المجددية فيض العلوم رائے ونڈ لاہور......

قد نجحت في الامتحان النهائي المنعقد باشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

في ......۱۴۱۳ھ...... الموافق ......۱۹۹۳ء...... بتقدير ......الجيد...... وعدد درجاتها ......۳۸۵/۷۰۰...... فقط

واستحقت الشهادة نوصيها بتقوى الله عز وجل ونسئل الله ان يسلك بها سبيل العلماء العاملين

الرئيس

الامين العام

محل الاصدار

التاريخ ......صفر المظفر ۱۴۱۴ھ

25 JUL 1993

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان مسجلہ

الرقم المسلسل ١١٦٩٦

نظیم المدارس پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

نشهد بان .... فوزیہ .... بنت .... محمد جمشید ....

وتاریخ میلادها .... ١٩٨٥ء .... ورقم التسجیل ١٤٣٦٧ .... ورقم الجلوس .... ١٨ ....

من طالبات الجامعة المجددیۃ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور ....

قد حصلت على الشهادة الثانوية العامة (میترک) بعد اجتیاز

الامتحان المنعقد باشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

فی ...١٤٢١... ھ الموافق ......٢٠٠٠...... ش بتقدیر الجید ...... وعدد درجاتها ٣٤٢/٧٠٠ فقط

و نسأل الله عزّوجل ان يسلك بها سبيل العلماء العاملين

المکتب المرکزی
لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان
بالجامعۃ النظامیۃ الرضویۃ
داخل باب لوہاری لاہور

محل الاصدار

تاریخ الاجراء جمادی الاخری ١٤٢١ھ

25 SEP 2000

الامین العام

الامین العام
لتنظیم المدارس (اہل السنۃ)
پاکستان

الرئیس

الرئیس
لتنظیم المدارس (اہل السنۃ)
پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنظیم المدارس (اہل السنّۃ) پاکستان (مسجلہ)

الرقم المسلسل ۱۵۴۲۳

الشّہادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف اے)

الحمد للہ ربّ العٰلمین والصلوٰۃ والسّلام علٰی خاتم الانبیاء والمرسلین وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین

نشہد بان .... طاہرہ .... ابن/بنت .... عبد الغفور ....

وتاریخ میلادہ .... ۳۰ یونیو ۱۹۷۸ء .... ورقم التسجیل .... ۱۰۰۲ .... ورقم الجلوس .... ۳۶۰ ....

من طلاب .... الجامعۃ المجددیۃ فیض العلوم رائے ونڈ لاہور ....

قد حصل علی الشہادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف اے) بعد

اجتیاز الامتحان المنعقد باشراف تنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان

فی .... ۱۴۱۲ ہ الموافق .... ۱۹۹۱ء .... ش بتقدیر الممتاز وعدد درجاتہ ۶۰۷/۹۰۰ فقط

ونسأل اللہ عزّوجلّ ان یسلک بہ سبیل العلماء العاملین

المکتب المرکزی لتنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان بالجامعۃ النظامیۃ الرضویۃ داخل باب لوہاری لاہور

محل الاصدار

الامین العام

الامین العام لتنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان

الرئیس

الرئیس لتنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان

التاریخ ... جمادی الاولٰی ۱۴۱۲ھ

0 4 DEC 1991

بسم الله الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان مسجلہ

الرقم المسلسل ١٨٩٧

الشہادۃ العالیۃ (بی اے)

الحمد لله ربّ العلمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین

نشہد بان ..... فریدہ ..... ابن / بنت ..... محمد اسرائیل .....

وتاریخ میلادہ ..... ١٠ / نومبر ١٩٧٣ء ..... ورقم التسجیل ..... ٨٠٨٨ ..... ورقم الجلوس ..... ١٨٩٧ .....

من طلاب ..... الجامعۃ الجددیۃ فیاض العلوم راے ونڈ لاہور .....

قد حصل علی الشہادۃ العالیہ (بی اے) بعد اجتیاز الامتحان المنعقد باشراف تنظیم المدارس (اہل السنّۃ) باکستان فی ..... ١٤١١ ..... ھ الموافق ..... ١٩٩١ ..... ش بتقدیر الممتاز مع الشرف وعدد درجاتہ ٧٣٥ / ٩٠٠ فقط ونسال الله عزّوجلّ ان یسلک بہ سبیل العلماء العاملین

المکتب المرکزی لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان بالجامعۃ النظامیۃ الرضویۃ داخل باب لوہاری لاہور

محل الاصدار

الامین العام

الامین العام لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

الرئیس

الرئیس لتنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

التاریخ . جمادی الاخری ١٤١٤ھ

0 6 DEC 1993

بسم الله الرحمن الرحيم

تنظيم المدارس (اهل السنة) پاکستان (مسجلة)

الرقم المسلسل ٧٠٢٦٥

شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية (ايم اے)

الحمد لله رب العلمين والصلوٰة والسلام على خاتم الانبياء والمرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين

نشهد بان ...... رفعت طاهر .... ابن/بنت ..... كرامت على ....

وتاريخ ميلاده ٢٠ ستمبر ١٩٦٨ء ورقم التسجيل ..١٠٠٣٠٧..... ورقم الجلوس ...١٦٣.....

من طلاب ..... الجامعة المجددية فياض العلوم رائے ونڈ لاہور ....

قد حصل/حصلت على شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية بعد اتمام الدراسة النهائية واجتياز الامتحان المنعقد باشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

فى ..١٤١٧.. هـ الموافق ..١٩٩٦.....ش بتقدير ..الجيد.... وعدد درجاته ٣٥٣/٧٠٠ فقط

و نسأل الله عزّوجل ان يسلكه به/بها سبيل العلماء العاملين

الرئيس

الامين العام

محل الاصدار

تاريخ الاجراء ..ربيع الثاني ١٤١٧ هـ

07 SEP 1996

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

فارم

داخلہ طلباء جامعہ مجددیہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائیونڈ ضلع لاہور

شرائطِ داخلہ

- دوسرے مدارس سے آنے والے طلباء کو مدارسِ سابقہ چھوڑنے کی معقول وجہ پیش کرنا امر لازمی ہوگا۔
- داخلہ کے بعد اختتام سال تک مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنا ضروری ہوگا۔
- اگر کوئی طالبِ علم اختتام سال سے پہلے بلا اجازت یا بحیلۂ رخصت مدرسہ سے چلا جائے گا تو آئندہ اس کا داخلہ نہ ہو سکے گا تاوقتیکہ وہ اپنے جانے کی معقول وجہ پیش نہ کرے۔
- ہر ایک طالب علم کو امتحانِ داخلہ دینا ضروری ہوگا۔
- جماعت بندی کے ساتھ تعلیم حاصل کرنا اور نظام الاوقات کی پابندی ضروری ہوگی۔
- ہر ایک طالبِ علم کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ صحیح العقیدہ سُنّی حنفی، طریقہ سلف صالحین کا متّبع خصوصًا اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز کے مسلک کا پابند ہو۔
- ہر ایک طالبِ علم کے لئے احکامِ شرع کا پابند اور پاکیزہ اخلاق کا حامل ہونا ضروری ہے۔
- مدرسہ میں رہنے والے تمام طلباء کے لیے مدرسہ کی مسجد میں پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہوگا۔
- ہر ایک طالبِ علم کے لیے ضروری ہوگا کہ اپنے آپ کو مدرسہ کے مقرّر کردہ معیار کے مطابق ثابت کرنے کے لئے ایسی تصدیق پیش کرے جو ذمّہ دار ارکانِ مدرسہ کے نزدیک قابلِ قبول ہو۔
- ہر ایک طالبِ علم کے لئے مدرسہ کے آئین وضوابط کی پابندی ضروری ہوگی۔
- مدرسہ میں رہنے والے تمام طلباء کے لئے شب کو دار المطالعہ میں بیٹھ کر مطالعہ کرنا لازم ہوگا۔

نوٹ

(۱) جو طالب علم مہتمم مدرسہ کی اجازت کے بغیر چلا گیا یا کہیں گم ہوگیا تو مہتمم و دیگر ارکانِ مدرسہ اس کے قطعًا ذِمّہ دار نہ ہوں گے اور نہ ہی ایسے طالبِ علم کا آئندہ داخلہ ہو سکے گا۔

(۲) آخری تاریخ داخلہ ۱۵ ذی الحجۃ الحرام ہے۔

(۳) مہلک اور خطرناک بیماری میں مبتلا ہونے والے طلباء مدرسہ میں داخل نہیں کیے جائیں گے۔

ش

درخواست منجانب امیدوار داخلہ

بخدمت جناب مہتمم صاحب جامعہ مجددیہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائے ونڈ (لاہور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے شرائطِ داخلہ خوب غور سے پڑھ کر اچھی طرح سمجھ لئے ہیں۔ میں اِن تمام شرائط کو بخوشی منظور کرکے اِن کی پابندی کا عہد کرتا ہوں اور ادب کے ساتھ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے مدرسہ میں داخل کرکے تحصیل علمِ دین اور شکر گزاری کا موقعہ دیا جائے۔

العبد

نام طالبِ علم ____________________

ولدیت ____________________

ذات ____________________

سکونت ____________________

پیشہ ____________________

عُمر ____________________

ولدیت ____________________

جماعت ____________________

طالبِ علم کا مکمل پتہ مع تھانہ ____________________

____

تاریخ وسنہ ____________________

تصدیق کنندہ

____

رپورٹ ممتحن

منظوری داخلہ ودستخط مہتمم ____________________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فارم نمبر ________ تاریخ ________

فارم داخلہ (خواتین)

جامعۃ الطالبات فیاض العلوم منڈی رائے ونڈ لاہور

بخدمت جناب ناظمہ ، جامعہ طالبات فیاض العلوم منڈی رائے ونڈ لاہور

فدویہ کو جامعہ طالبات فیاض العلوم میں داخلہ فرما کر مشکور فرمائیں ۔

نام ________ دختر ________

تاریخ پیدائش ________ سابقہ تعلیم ________

اقامتی / غیر اقامتی ________ مطلوبہ تعلیم ________

والد یا سرپرست ________ پیشہ ________

مکمل پتہ ________

____

دستخط والد یا سرپرست

اقرار نامہ

(۱) پانچ وقت نماز اور اسباق و مطالعہ کی پابندی کروں گی

(۲) فیاض العلوم ہٰذا کے تمام قواعد و ضوابط کی پابند ہوں گی اور اس کے وقار کو قائم رکھوں گی۔

(۳) فیاض العلوم کی کتب اور دیگر سامان کی حفاظت کروں گی ۔

(۴) بغیر اجازت فیاض العلوم سے باہر قدم نہیں رکھوں گی ۔

(۵) مسلکِ حقہ اہل سنت و جماعت کی ترویج و اشاعت میں کبھی کوتاہی نہیں کروں گی ۔

دستخط طالبہ ________

دستخط صدر ________

دستخط ناظمہ

شرائطِ داخلہ

۱۔ ہر طالبہ اللہ تعالیٰ سے عہد کرے گی کہ وہ مدرسے کے تمام قوانین کا احترام کرے گی اور شوق کے ساتھ تحصیلِ علم پر محنت کرے گی۔
۲۔ شریعت کی پابندی لازمی ہوگی جیسا کے پردہ، سادہ لباس جو مدرسے کی طرف سے طے ہوگا۔
۳۔ مدرسے کی صفائی اور اوقاتِ تعلیم کا اہتمام لازمی ہوگا۔
۴۔ ہر طالبہ مدرسہ کی معلّمات و دیگر عملہ کا ادب و احترام کرے گی اور مدرسہ کی چیزوں کی حفاظت کرے گی۔
۵۔ لسانی، سیاسی، قومی و عصبیّتی اختلافات اور ان چیزوں میں بحث و مباحثے سے اجتناب لازمی ہوگا۔
۶۔ پانچ وقت نماز، تہجّد اور تلاوتِ قرآنِ پاک کا اہتمام لازمی ہوگا۔
۷۔ منظور شدہ رخصت کے بعد تین دن سے زیادہ غیر حاضر ہونے پر مدرسے سے نام خارج کردیا جائے گا۔
۸۔ ہر اُس نظام کی پابندی لازمی جو مجلسِ انتظامیہ کی طرف سے طے ہوگا۔
۹۔ بلا عذر ۲ ماہ سے قبل رخصت کا مطالبہ بھی مدرسے سے اخراج کا سبب بن سکتی ہے۔
۱۰۔ بغیر اجازت چھٹی کرنے پر ۵۰ روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔
مذکورہ بالا شرائط کی خلاف ورزی کرنا مدرسے سے نام خارج ہونے کا سبب ہوگا۔

قواعد وضوابط قیام گاہ

۱۔ قیام گاہ کی کسی بھی چیز کو نقصان پہنچانے کی ذمّہ دار وہی طالبہ ہوگی جو اس فعل کی مرتکب ہوگی۔
۲۔ اپنی چیزوں کی خود حفاظت کرنا۔ (۳) اوقاتِ تعلیم میں ملاقات بالکل ممنوع ہے۔
۴۔ کمروں کی الاٹمنٹ ہوسٹل انچارج طالبات کو اپنی سہولت اور انتظام کے مطابق کریں گی۔

رخصت کے قواعد:

۱۔ جو طالبہ بیماری کی بناء پر حاضر نہ ہوسکے اس کے لیے لازم ہے کہ باقاعدہ رخصت منظور کرائے۔
۲۔ تین دن تک کی رخصت کی درخواست استاد منظور کرسکتا ہے۔

اپیل

جملہ برادرانِ اسلام سے بالعموم اور مخیر حضرات سے بالخصوص مخلصانہ اپیل کی جاتی ہے کہ جامعہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائے ونڈ کی پہلی اور مشہور درسگاہ ہے جس میں کثیر تعداد میں طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان کے لیے چودہ، پندرہ مدرسین اور معلمات متعین ہیں جن کے طعام و قیام کا کفیل ادارہ ھٰذا ہے۔

لہٰذا مخیر حضرات اپنے صدقات، زکوٰۃ، عطیات اور چرمہائے قربانی صدقہ فطر و عشر کے موقع پر مدرسہ ھٰذا سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

والسلام

منجانب : صاحبزادہ فیاض محمد الوہی

نائب ناظم اعلیٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ ۰۳۰۰ ۴۲۵۶۶۲۳

مختصر حالاتِ زندگی

شیخ الحدیث استاذ العلماء
حضرت علامہ مفتی محمد عبد الغفور الوری صاحب مدظلہ العالی

از: مولانا فیاض محمد الوری (رحمۃ اللہ علیہ)

آپ 10 ستمبر 1938ء کو ریاست الور (بھارت) کے ایک گاؤں کھیڑا جاہر میں جناب امید علی خان بن محمد خان کے گھر میں پیدا ہوئے۔ گاؤں کے ایک بزرگ امام وخطیب مولانا گلزار احمد صاحب نے آپ کا نام محمد عبد الغفور تجویز فرمایا۔ آپ زمیندار قوم میوراجپوت سے تعلق رکھتے ہیں اور بارہ پال اور باون گوت میں سے گوت سینگل میں شمار ہوتے ہیں۔

(ا) پیدائشی واقعہ

قبلہ شیخ الحدیث مفتی محمد عبد الغفور الوری زید مجدہٗ نے فرمایا کہ ہمارے والد کی پھوپھی ہمارے والد سے اجازت لے کر ہماری ماں کو اپنے ساتھ اپنے گاؤں موضع (سیدم پور) لے گئی جہاں اللہ تعالیٰ کے ایک بہت بڑے کامل ولی تھے۔ چونکہ ہماری ماں بیمار تھی ہماری دادی یعنی ہمارے والد کی پھوپھی نے اُن بزرگ کی خدمت میں عرض کی کہ حضور یہ میری (بھتیج بہو) یعنی میرے بھتیجے کی بیوی بیمار ہے آپ دُعاء فرمادیں یا کوئی نقش، تعویذ دے دیں۔ انھوں نے دُعاء فرمائی اور تسلی اور دلجمعی کے لیے ایک نقش بھی دے دیا اور ساتھ ہی ہماری دادی کا نام لے کر اِن کو مخاطب فرماتے ہوئے فرمایا کہ **"میں ان کے بطن (پیٹ) میں ایک لڑکا بہت بڑا عالم دین دیکھ رہا ہوں، اِن شاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا اور بہت بڑا عالم ہوگا لیکن (گرم طبیعت ہوگا)"** یہ بات پاکستان بننے سے پہلے کی ہے۔ ہماری دادی کہتی تھیں کہ ہمیں اس کا یقین نہیں آتا تھا کہ ہم زمیندار لوگ کھیتی باڑی کا کام کرنے والے ہیں ہمارے

ہاں عالمِ دین کہاں یہ ویسے ہی اس نے بیڑ (اپنی طرف سے) ماردی ہے لیکن جب پاکستان بن گیا ہم اپنے ملک پاکستان میں آ گئے تو موہلنوال گاؤں ملتان روڈ کے قریب میں آباد ہوئے۔ اور کچھ عرصہ بعد مجھے شرقپور شریف جامعہ حضرت میاں صاحب وحزب الرسول میں داخل کرا دیا۔ پڑھائی کے دوران جب میں نعتیں پڑھنے اور تقریر کرنے کے قابل ہوا تو جب جمعرات کے دن چھٹی ہونے پر گھر موہلنوال جاتا تو مسجد میں مجھ سے نعتیں پڑھواتے اور تقریر کراتے۔ گاؤں والے تمام لوگ بہت پیار کرتے اور خوش ہوتے۔ ہماری وہ دادی یہ منظر دیکھ کر فرماتی تھیں کہ "پہلے ہمیں یقین نہیں آتا تھا مگر آج میں اللہ تعالیٰ کے اُس بزرگ ولی کی پیشین گوئی اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ رہی ہوں"۔

(۲) شرقپور شریف، حضور ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

قبلہ شیخ الحدیث مدظلہ العالی نے اپنے تعلیمی دور کا یہ واقعہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ مجھے جب شرقپور شریف درس میں داخل کرایا گیا اُس وقت طلباء ہسپتال والی مسجد کے کمروں میں رہتے تھے وہیں پڑھتے تھے۔ طلباء کا کھانا بابا نواب دین صاحب مرحوم کے گھر پکتا تھا وہاں سے دو طالب علم لے کر آتے۔ بابا نواب دین صاحب مرحوم کے گھر والوں کو مہینے کے اختتام پر تنخواہ دی جاتی اور سبزی اور دالیں وغیرہ دکاندار (شیخ فیض ریوڑی) کے ذمہ تھیں ان کو بھی مہینہ کے بعد پرچیوں کے مطابق پیسے جتنے بنتے دے دیئے جاتے۔

واقعہ

ایک دن دال میں کیڑے نظر آئے تو طلباء نے استادوں کو یہ شکایت پیش کی اور ساتھ ہی یہ بھی شکایت کی کہ روٹیاں پتلی یا چھوٹی ہوتی ہیں ہمارا ایک جوٹا سے پیٹ نہیں بھرتا۔ یہ شکایت حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچا دی گئی۔ حضرت صاحب علیہ الرحمہ نے شیخ فیض ریوڑی اور بابا نواب دین کو اور استادوں کو بھی مطلع فرما دیا کہ کل ہم صبح کے کھانے کے وقت آئیں گے اور کھانا خود کھلائیں گے۔ اور جو طالب علم جتنی روٹی کھائے گا اس کو اتنی ہی روٹی دے دی جایا کریں

گی اور فرمایا کہ دالیں وغیرہ دینے والا کھانا پکانے والے بھی ہمارے ساتھ ہوں گے۔
استادوں نے طلباء کو بتا دیا کہ کل کھانا حضرت صاحب خود کھلائیں گے تو تم ورزش وغیرہ کرلو۔ طلباء خوب کودے اُچھلے اور ورزش کی تا کہ بھوک زیادہ لگے اور زیادہ روٹیاں کھا سکیں تو حضرت صاحب تشریف لائے اور فرمایا سب بیٹھ جاؤ اور فرمایا مولویو! روٹی خوب سیر ہو کر کھانا پہلے سامان دینے والے پکانے والوں کو سختی سے کہا کہ ان کو شکایت کیوں ہوئی؟ تم دال دیکھ کر کیوں نہیں دیتے اور پھر پکانے والوں کو بھی تنبیہ فرمائی کہ تم دیکھ کر کیوں نہیں پکاتے۔
حسبِ سابق جتنا سالن آتا تھا اُتنا ہی سالن آیا اور جتنے جوڑے روٹی آتی تھی اتنے ہی جوڑے روٹی آئی۔ جب دسترخوان بچھا دیا اُس پر طلباء بیٹھ گئے تو حضور قبلہ ثانی لاثانی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ کو بلایا اور فرمایا: "لے مولوی عبدالغفور تو بسم اللہ پڑھ کر لیتا جا اور ہر ایک کے آگے سالن اور روٹی رکھتا جا۔"
میں بسم اللہ پڑھ کر حسبِ حکم لیتا گیا اور طلباء کے آگے رکھتا گیا۔ طلباء نے زور لگا لیا جیسا کہ طلباء کا منصوبہ تھا کہ آج سالن روٹی سب ختم کر دینا ہے۔ مگر روٹی بھی بچ گئیں اور سالن بھی بچ گیا۔ تو حضرت صاحب نے فرمایا "کیا بات ہے یہ روٹی سالن بچ گیا؟ تمہارا مطالبہ تو ایک جوڑے سے زیادہ روٹی کا تھا؟" پھر آپ نے طلباء کو سمجھاتے ہوئے ایک لطیفہ بھی سنایا۔ اِس کے بعد اساتذہ اور طلباء اور بابا نواب دین اور فیض ریوڑی اور حضرت کے ساتھ جو احباب تھے سب کے سامنے ہمارے استاذ مولانا اللہ بخش رحمۃ اللہ علیہ کو مخاطب فرما کر میرے متعلق فرمایا

"مولانا! یہ لڑکا (محمد عبدالغفور الوری) ان شاء اللہ بہت بڑا عالم ہوگا اور اس کو پڑھانے والے استاد بھی جواب دے دیں گے کہ اب تیری کتابیں ہم نہیں پڑھا سکتے"

پھر ایسا وقت آیا اور مجھے اپنی پڑھائی جاری رکھنے کے لیے ملتان انوار العلوم غزالئ زماں رازئ دوراں محدثِ اعظم ہندو پاک قبلہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہٗ کی خدمت میں

حاضر ہونا پڑا۔ ورنہ میں کسی قیمت پر شرقپور شریف اپنے پیر اور شیخ کریم کے در کو چھوڑ کر یہاں سے جانے کو تیار نہ تھا۔ پھر بھی مجھے جہاں سے جو ملا اِسی در کے صدقے ملا یہ میرا ایمان وایقان ہے۔

(۳) فرمان (حضرت مفتی مظہر اللہ فتح پوری دہلی رحمۃ اللہ علیہ

ایک مرتبہ جب میں نے ابا جی حضور سے یہ سوال کہ میوۂ میوات کا لقب آپ کو کس نے اور کیسے دیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ ۱۹۶۱ء بمطابق ۱۳۸۱ھ کا واقعہ ہے کہ قبلہ حضرت مفتی مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی پہلی بار پاکستان تشریف لائے۔ جب لاہور تشریف لائے تو آپ کا قیام حاجی رفیق الدین پانوں والے اور عرفان صاحب (انارکلی بالمقابل مسلم مسجد لوہاری گیٹ لاہور) کے ہاں تھا۔ حضرت قبلہ مفتیٔ اعظم ہندو پاک مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ اور غوری صاحب اور ٹھیکیدار اسماعیل صاحب (خانیوال) وغیرہ مخلصین بھی ہمراہ تھے اور ہم حاجی عبدالرحیم عرف چھمّل خاں (قادیونڈ) فخر القراء قاری محمد رمضان اور مولانا جگمال (جودھودھیر) اور سرسُو (بلوکی) اور ناچیز (مفتی محمد عبدالغفور الوری) بھی حاضر تھے۔

تو حضرت قبلہ پیر مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت قبلہ مفتی محمد مظہر اللہ صاحب فتح پوری مسجد کے شاہی امام اور دیگر احباب کی موجودگی میں مجھے شہد سے میٹھا محمد نام نعت سنانے کا حکم دیا۔ میں نے نعت پڑھی تمام حاضرین نے بہت داد دی۔ اُس کے بعد میرے شیخ حضرت علامہ پیر مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ نے میرا تعارف حضرت علامہ مفتیٔ اعظم مفتی محمد مظہر اللہ فتح پوری دہلوی کو یوں کرایا کہ ان کا تعلق میو قوم راجپوت سے ہے۔ اِن کی قوم میں درسِ نظامی کے فارغ التحصیل علماء ہم نے صرف دو دیکھے ہیں ایک سوندھ شریف کے مولانا احمد جان جو دہلی میں ہمارے ساتھ پڑھتے رہے۔ دوسرے یہ مولانا عبدالغفور الوری صاحب ہیں۔

توفی البدیہی حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اچھا!

”پھر تو یہ میوۂ میوات ہوئے“

یہ میوۂ میوات کا لقب ان کا دیا ہوا ہے۔

دوبارہ حضرت مفتی اعظم ہند ۱۹۶۴ء بمطابق ۱۳۸۴ھ میں پاکستان تشریف لائے۔ یہ حضرت کا آخری سفر تھا۔ پتوکی میں، مَیں نے اپنے مدرسہ جامعہ محمودیہ رکن الدین کا جلسہ کرایا اس وقت حضرت قبلہ مفتی محمد محمود الوری کے ہمراہ مفتیٔ اعظم قبلہ حضرت محمد مظہر اللہ شاہی امام فتح پوری دہلی بھی تھے۔

حضرت قبلہ پیر مفتی محمد محمود الوری صاحب اور مفتی اعظم مفتی مظہر اللہ صاحب نے اس دفعہ پروگرام بنایا کہ مکان شریف کے سجادہ نشین حضرت قبلہ پیر منظور احمد شاہ صاحب سے ملنے منٹگمری جانا ہے ان سے ملاقات کرنی ہے۔ تو میں نے دو جوڑے کپڑے دونوں کے لیے اچھے بنائے اور منٹگمری جانے پر مختلف قسم کے اچھے آموں کی ٹوکریاں منگائیں یہ سب کچھ لے کر ہم بھی ہمراہ بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے ٹیٹیوں کے گروپ کا چھاپہ مار گروپ بھی ساتھ ہو گیا اور انھوں نے بھی وہ آم کھائے اور بہت تعریف کی کہ ہم نے زندگی میں ایسے آم ان بزرگوں کے صدقے آج کھائے ہیں۔

جب ساہیوال مکان شریف والے حضرت قبلہ پیر مولانا منظور احمد کے آستانہ عالیہ پر پہنچے وہاں وہ بہت پرتپاک طور پر ملے۔ ہمارے سارے ساتھیوں نے کچھ وقت وہاں گزار کر اجازت چاہی جب حضرت مفتی اعظم ہند سے میں نے اجازت چاہی تو بہت دعائیں دیں اور فرمایا مولانا ہم بہت خوش ہیں آپ نے ہماری بہت خدمت کی فرمایا **”میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے آپ کا شکریہ ادا کروں۔“**

سابقہ تینوں واقعات اور فرمودات کی واضح اور اظہر من الشّمس صداقت کا ثبوت

غزالئ زماں، رازئ دوراں، محقق و مدقق، مفسر و محدث، وحید الدھر، فرید العصر، بحر الطمطام، حبر القمقام، شیخ المحدثین، امام المفسرین، امام اہلسنت، الشاہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہٗ جیسی عظیم المرتبت ہستی کا شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی کو اپنی خاص مسندِ تدریس حدیث پر فائز المرام فردینا ہے۔

(۴) فرمان

(غزالئ زماں، رازئ دوراں، الشاہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہٗ)

جب دوسرے اساتذہ کرام نے حضور غزالئ زماں رحمۃ اللہ علیہ سے یہ اعتراض کیا کہ سینئر اساتذہ کے ہوتے ہوئے جونیئر (مفتی محمد عبد الغفور الوری صاحب) کو اپنی مسند خاص پر کیوں بٹھایا؟

تو حضور غزالئ زماں رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: پہلی بات یہ ہے کہ **مفتی محمد عبد الغفور الوری صاحب کے سامنے پہاڑ بھی آ گیا تو وہ پاش پاش ہو جائے گا**۔ دوسری بات یہ ہے کہ **ان کو میں زیادہ جانتا ہوں یا آپ لوگ؟ مولانا الوری زبانی کتابیں پڑھانے والے ہیں**۔ (یعنی قابلیت ان میں زیادہ ہے)

(۵) فرائضِ درس و تدریس

قبلہ اباجی حضور مدظلہ العالی نے فارغ التحصیل ہونے کے بعد 1962ء میں پاکستان کی معروف دینی درسگاہ دارالمبلغین آستانہ عالیہ شرق پور شریف میں سلسلۂ تدریس شروع کیا۔ 1966ء میں حضرت علامہ مفتی محمد حسین صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شہرہ آفاق دار العلوم جامعہ نعیمیہ لاہور میں بحیثیت صدر مدرس آپ کو بلا لیا۔ 1967ء میں آپ بحکم حضرت غزالئ زماں مدرسہ

غوثیہ رضویہ رحیم یار خاں میں تشریف لے گئے اور 1968ء میں حضور غزالیٔ زماں علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس العزیز نے آپ کو مدرسہ انوار العلوم ملتان میں استاذ الحدیث کے منصب پر فائز المرام فرمایا۔

(۶) بحکم حضرت قبلہ پیر مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ

دار العلوم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کا رائیونڈ میں قیام

قبلہ والد گرامی کا ملتان انوار العلوم میں جب دورۂ حدیث پڑھاتے تھے تو حضرت قبلہ مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ سندھ سے پنجاب کے دورے پر آئے تو ملتان کے عقیدت مندوں نے آپ کو ملتان مدعو کیا۔ وہاں کے قیام کے دوران آپ مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم بھی تشریف لاتے رہے اور ابا جی حضور کو بھی اپنے پاس بلاتے رہے اور وہاں آپ کی شہرت و عزت کو ملاحظہ فرمایا تو حضرت قبلہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مولانا عبد الغفور صاحب میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں ماشاء اللہ آپ کی بہت عزت ہے اور غزالیٔ زماں نے آپ کو اپنی نظر کرم سے اپنی خاص مسندِ حدیث پر اپنی زندگی میں بٹھا کر آپ کی شہرت و عزت اور علمی مقام کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ مگر آپ نے اپنے لوگوں کے لیے کیا کیا؟ ہماری خواہش یہی تھی اور یہی ہے کہ آپ حضرت قبلہ غزالیٔ زماں سے اجازت لے لیں اور وہاں کچھ کام کریں۔ تو حضور ابا جی نے عرض کیا کہ حضرت وہاں کس جگہ اور کیسے بیٹھوں؟ تو ارشاد فرمایا آپ کے پاس اللہ کے فضل و کرم سے علم کی دولت ہے جہاں بھی بیٹھو گے اللہ وہیں عزت دے گا۔ درسگاہ کمروں کا نام نہیں ہے درسگاہ وہ ہے کہ جہاں اہل علم بیٹھ گیا علم کے تشنگان وہیں اُس کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔ تو آپ اللہ و رسول کے بھروسے پر آ جائیں۔

قبلہ ابا جی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور غزالیٔ زماں سے دست بستہ اجازت چاہی اور سارا ماجرا سنایا تو آپ نے سالانہ چھٹیوں کے بعد جانے کی اجازت فرما دی۔ تو پہلے رائیونڈ کے قریب جودھو گاؤں میں پڑھانا شروع کیا جب طلباء آنا شروع ہوئے تو گاؤں والے لوگ طلباء کی رہائش و خوراک

اور کتب وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام نہ کر سکے ۔ پھر قبلہ مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ نے حکم فرمایا کہ ہمارے کچھ مریدوں سے پتوکی کی قریب 37 چک کے راستے پر کچھ رقبہ درس کے لیے لیا ہے تو آپ وہاں بیٹھ جائیں ۔قبلہ پیر مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ رقبہ میرے نام کرانا چاہتے ہیں جبکہ میں نے کہہ دیا ہے کہ یہ رقبہ مولانا عبدالغفور الوری کے نام کراؤ۔ وہ ہمارا ہے ہم اُن کے ہیں۔ اور تم بھی ان کے اپنے ہوتا کہ وہ سکون سے دین کا کام کرتے رہیں۔ المختصر یہ کہ وہ رقبہ انھوں نے میرے نام کرادیا۔ چونکہ وہ دیہات کا رقبہ تھا ہمارے شیخ حضرت قبلہ مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ اکثر فرمایا کرتے کہ الور میں ہمارے والد ماجد خواجۂ خواجگان خواجہ محمد رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار الور میں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک تھا تو دہلی سے اجمیر شریف وغیرہ کو جو ٹرین جاتی تھی اس میں آنے جانے والے لوگ دوسروں کو بتاتے تھے کہ یہ خواجہ محمد رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے۔ اسی وجہ سے میں نے حضرت کے مشورہ سے وہاں سے پتوکی کے ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کے قریب اس جگہ کے متبادل جگہ خرید لی ۔جس میں درسگاہ کے کمرے بھی بن گئے اس کا نام (جامعہ محمودیہ رکن المدارس) رکھا جس کے سالانہ جلسہ پر حیدر آباد سے حضرت قبلہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ حکیم احمد حسین مرحوم، غوری صاحب، سید صفدر شاہ صاحب وغیرہ تشریف لائے تو آپ جگہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ مولانا عبدالغفور صاحب نے بڑی اچھی جگہ کا انتخاب فرمایا اسی طرح ہمارے والد کا مزار الور کے اسٹیشن کے قریب تھا۔ لیکن وہ لوگ جنھوں نے جگہ دی تھی اس پر بضد تھے کہ مدرسہ وہیں پر ہونا چاہیے جہاں پہلے تھا۔ تو حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اپنے معزز اور سرکردہ لوگوں کو بلایا جن میں ذیلدار محمد اسماعیل کھنڈولیا، شفاعت خاں وکیل اور دیگر لوگ شامل تھے۔ قبلہ پیر صاحب علیہ الرحمہ نے اُن سے پوچھا کہ دونوں جگہوں میں سے کونسی جگہ زیادہ بہتر ہے؟ تو سب نے کہا کہ حضرت! یہ جگہ سونا ہے اور وہ دیہات والی جگہ مٹی ہے۔ ایک شخص کی زبان سے نکلا کہ ہم پہلے میو ہیں پھر مسلمان ۔تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ کیا کہتا ہے؟ لوگوں نے بات دبادی کہ یہ ویسے ہی کوئی اور بات کر رہا

ہے۔ پھر حضرت پیر قبلہ نے مجھے فرمایا کہ مولانا اللہ بہتر کرے گا آپ جیسے یہ کہتے ہیں ویسے ہی کریں ان کی زمین ان کو دے دو۔ تو حضرت کے فرمان کے مطابق میں نے یہ زمین ڈبل پیسوں میں بیچ کر ان کو دے دی اور وہ پھر وہیں لے گئے۔ پھر آپ گھنئیکے تشریف لائے اور پریم نگر اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر بیٹھے ہوئے دادا محمد اسحاق اور دیگر گاؤں والوں اور جودھوکی کے قاری محمد رمضان اور مولوی جگمال، قادی ونڈ کے حاجی عبدالرحیم عرف چھمٹل، بلوکی کے بھاگمل اور سرساوغیرہ کی موجودگی میں مجھے فرمایا مولانا! فکر نہ کریں اب اللہ کے بھروسہ پر آپ بیٹھ جائیں اللہ وہیں بھاگ لگا دے گا۔

تو اس کے بعد میں نے رائے ونڈ میں جہاں اب جامعہ مجددیہ فیاض العلوم ہے حضرت کے حسبِ حکم یہ جگہ خریدی۔ اور اس کی مسجد و مدرسہ کا سنگِ بنیاد خود حضرت قبلہ مفتی محمد محمود صاحب الوری نے اپنے دستِ اقدس سے رکھا۔ پھر آپ کی دعاء و برکت سے یہ ادارہ اتنا چمکا کہ ملک و بیرون ملک تک اس مدرسہ سے فارغ التحصیل طلباء و طالبات علم کی روشنی کے مینار ثابت ہوئے۔ اور بڑے بڑے سالانہ دستارِ فضیلت کے جلسے، زیر صدارت حضرت علامہ پیر مفتی محمد محمود صاحب الوری رحمۃ اللہ علیہ، ہوتے رہے جن میں ملک کے نامور علماء کرام شامل ہوتے رہے۔ جن کو آپ اسی تعارف میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں

(۷) ملکی تحریکوں میں حصہ

بے پناہ مشاغل کے باوجود آپ ملکی تحریکوں میں بھی حصہ لیتے آئے ہیں۔ تحریک ختم نبوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1977ء کی تحریک نظامِ مصطفیٰ میں بھرپور کام کیا اور اس کی پاداش میں اپنے بعض تلامذہ سمیت آپ جیل بھی گئے اور ایک ماہ تک قصور جیل میں امامت وخطابت سے لوگوں کے دلوں کو نورِ اسلام سے منور فرماتے رہے۔ آپ طبعی طور انتھک واقع ہوئے ہیں۔ اس وقت آپ بیک وقت مہتمم، مدرس، مفتی، شیخ الحدیث، مقرر شعلہ بیاں اور دار العلوم کی تمام تر ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔ مزید برآں آپ ضلع لاہور حلقہ 110 کے لیے جمعیت العلماء پاکستان کے صدر بھی رہے ہیں

(۸) کل پاکستان میلادِ مصطفیٰ کانفرنس

آپ کے کارناموں میں سے ایک بہت بڑا کارنامہ رائے ونڈ کی سرزمین پر 25،26،27 مارچ 1979ء میں کل پاکستان میلادِ مصطفیٰ کانفرنس جیسی بے مثال کانفرنس کا انعقاد ہے جس کی شہرت پوری دنیا میں اخبارات، جرائد اور پریس کے علاوہ بی بی سی (BBC) جیسے بین الاقوامی ادارے نے شرکاءِ کانفرنس کی تعداد پچاس لاکھ نشر کی۔ اس کانفرنس کی انتظامی کمیٹی کی مجلس استقبالیہ کے نامزد صدر آپ ہی تھے۔

(۹) قبلہ والد گرامی کے تلامذہ

جو ملک و بیرونِ ملک میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اُن میں سے چند تلامذہ کے نام یہ ہیں:

☆ خطیب پاکستان حضرت علامہ مولانا عبدالوحید ربانی رحمۃ اللہ علیہ — ملتان
☆ مولانا حافظ محمد فاروق خان سعیدی صدر جماعت اہلسنت پنجاب وخطیب جامعہ انوار العلوم ملتان
☆ علامہ صاحبزادہ مفتی مزمل حسین شاہ — مہتمم مدرسہ حسینیہ فیض العلوم سید پور لاہور
☆ علامہ صاحبزادہ خادم حسین شرقپوری — مہتمم ریاض العلوم شاہدرہ لاہور
☆ مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی تصحیح کنندہ شرح مسلم وتفسیر تبیان القرآن سعیدی صاحب مظفر گڑھ
☆ قاری شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ — خطیب بستی عبدالقادر قصور و ناظم نشر و اشاعت جماعت اہلسنت سٹی قصور
☆ مولانا غلام رسول — خطیب جامع مسجد غلہ منڈی فورٹ عباس (بہاولنگر)

حافظ قاری محمد اختر علی نقشبندی سابق ناظم نشرو اشاعت جماعت اہلسنت کراچی	صاحبزادہ حبیب اللہ فاروقی خطیب اعظم ریڈنگ۔ یوکے
عبدالخالق صدیقی رحمۃ اللہ علیہ سابق خطیب باغبانپورہ لاہور	علامہ منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ سابق خطیب جامع مسجد سلطان باہو گوجرانوالہ
مولانا سراج الحق رحمۃ اللہ علیہ سابق مہتمم مدرسہ رضویہ اہلسنت تلونڈی ضلع قصور	حافظ قاری نذیر احمد کشمیری خطیب جامع مسجد کوبرج سٹوک آن ٹرنٹ یوکے
مولانا اصغر علی شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نئی بھینی ضلع شیخوپورہ	مولانا حکیم محمد یونس خطیب کرتو نارنگ منڈی
حافظ عبدالرحمٰن خطیب چک نمبر 9 فیصل آباد	مولانا خلیل احمد لودھراں
مولانا محمد حنیف منچن آباد	مولانا محمد شفیع مظفر گڑھ
مولانا محمد قاسم اویسی رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف بہاولپور	مولانا نذیر احمد اظہر ساہیوال
مولانا محمد یونس ملتان	مولانا غلام فرید قادری شجاع آباد
مولانا رحیم بخش سعیدی لیاقت پور	مولانا محمد بخش نظامی تونسہ شریف
مولانا خان محمد ڈیرہ غازی خان	مولانا سید الطاف حسین شاہ گیلانی ملتان
مولانا غلام محمد نظامی مظفر گڑھ	حافظ محمد حنیف منڈی چشتیاں
مولانا شیخ غلام محمد تونسہ شریف	مولانا خدا بخش سعیدی مظفر گڑھ

حافظ قاری مولانا فیض احمد نقشبندی خطیب اعظم لاہور	مولانا حافظ محمد انور خطیب اعظم پنگالی لاہور کینٹ
مولانا سید ذاکر سجاد شاہ آستانہ عالیہ خانو ہارنی شریف	مولانا رضا محمد حویلی رامیانہ ضلع قصور
مولانا سید محمد امین شاہ خطیب اعظم تنس پورہ لاہور	قاری محمد اسلم شکوری خطیب وامام محکمہ اوقاف لاہور
مولانا سید مراتب علی شاہ آستانہ عالیہ چھرو پور شریف	مولانا وسیم الدین پریسٹن یو کے
مولانا عبد الستار مدرّس جامعہ زبیر گھنیکے قصور	مولانا محمد ایوب خطیب مسجد رضا رینڈل سٹریٹ بلیک برن آف انگلینڈ
مولانا محمد عنایت اللہ مہتمم مدرسہ غوثیہ عابد العلوم مدکے ضلع قصور	مولانا محبوب سرور الوری سعیدی مدرس وخطیب جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور
مولانا حافظ وقاری احمد سعید الوری صدر المدرسین مرکز سلطان باہو بلیک برن انگلینڈ	مولانا مشتاق احمد رحمۃ اللہ علیہ خطیب اعظم بھمبہ ضلع قصور
مولانا حافظ محمود اقبال زاہد قادی ونڈ ضلع قصور	مولانا محمد انور خطیب مسجد جامع گلزار مدینہ بھمبہ قصور
مولانا حافظ آس محمد خطیب النصر ٹیکسٹائل ملز مانگا روڈ رائیونڈ	مولانا قاری ممتاز احمد امام مسجد خیبر فیکٹری مانگا روڈ
مولانا بشیر احمد عرف جگمال خطیب اعظم جودھو ڈھیر لاہور	مولانا قاری لیاقت علی خطیب نگینہ مسجد رائے ونڈ
پروفیسر ارشد علی میاں لاہور	حکیم افتخار الحسن مانگا روڈ رائیونڈ
مولانا اظہار الحق آکسفورڈ۔ یو۔ کے	مولانا محمد عثمان مرحوم سابق خطیب فرخ آباد لاہور

☆ مولانا حسن محمد خطیب میر محمد ستو کی قصور	☆ مولانا سردار احمد تھہ جٹاں قصور
☆ مولانا جمیل الرحمٰن سعیدی (کراچی)	☆ مولانا محمد اسرائیل خطیب بابلیانہ قصور
☆ مولانا جمعہ خان بھچو کی قصور	☆ مولانا رحمت علی بھچو کی قصور
☆ مولانا نصیب علی مرحوم بلو کی قصور	☆ مولانا ابوبکر ولد بنارس ریڈنگ یو۔کے
☆ مولانا موج خان سدھا اوتاڑ نزد چونیاں	☆ مولانا فضل دین خطیب مسجد ہانڈو گجر لاہور
☆ مولانا حافظ بشیر احمد راجہ جنگ	☆ مولانا حافظ محمد ادریس لاہور
☆ مولانا عبد الستار خطیب مسجد شیر ربانی تھہ روسہ قصور	☆ صاحبزادہ مولانا سید فضل رحمٰن عرف عادل آستانہ عالیہ نذیریہ بہاولپور
☆ مولانا سید شوکت علی خطیب اعظم محالم کلاں قصور	☆ مولانا محمد عارف خطیب پتو کی قصور
☆ مولانا محمد شریف خطیب شاہدرہ لاہور	☆ جناب مولانا جان محمد صاحب (کوٹ رادھا کشن)
☆ مولانا ماسٹر محمد عمران صاحب (رائیونڈ)	☆ مولانا حافظ خادم حسین (کوٹ رادھا کشن)

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تمت بالخیر

شیخ الحدیث علّامہ محمّد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی

مہتمم جامعہ فیاض العلوم کے اگرچہ ایک سے ایک اعلیٰ کارنامے ہیں
مگران میں دو کارنامے وہ پیش کررہا ہوں ۔
جنکی شہرت و افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ۔

کارنامہ (اوّل)

جامعہ مجددیہ فیاض العلوم کا سرزمینِ رائے ونڈ میں قیام

کارنامہ (دوم)

کُل پاکستان میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس
۲۵، ۲۶، ۲۷ مارچ ۱۹۷۹ء میں
کا رائے ونڈ جیسی سرزمین پر انعقاد ہے ۔

یہ ایسی کانفرنس تھی جسکی شہرت پُوری دنیا کے اخبارات، جرائد اور پریس کے علاوہ بی بی سی جیسے بین الاقوامی اِدارے نے کی شرکاء کی تعداد پچیس لاکھ (۲۵۰۰۰۰۰) نشر کی ۔

قاری شیر محمد (خطیب کوٹ عبدالقادر قصور) فاضل جامعہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور